LearningWell

عِلم واَدب

۱

رہنمائے اُستاد

For Order : 0320-5899031
info@learningwell.pk www.learningwell.pk

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱۔	حمد	۱
۲۔	نعت	۳
۳۔	میرا خاندان	۴
۴۔	میرا گھر	۶
۵۔	یہ ہے اپنا پاکستان (نظم)	۸
۶۔	صحت وصفائی	۹
۷۔	میں کہنا مانوں گا	۱۱
۸۔	سچ کی برکت	۱۳
۹۔	محنت کی عظمت	۱۵
۱۰۔	ذمے داری	۱۷
۱۱۔	برسات (نظم)	۱۹
۱۲۔	ٹریفک سگنل	۲۰
۱۳۔	چوہوں کا ہنگامہ (نظم)	۲۲
۱۴۔	جانوروں پر رحم	۲۴
۱۵۔	ایمان داری	۲۵

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق نمبرا حمد

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے بخوبی واقف ہوں۔

☆ اللہ تعالی کی دی گئی نعمتوں کا احساس کرتے ہوئے اس کا شکر ادا کریں۔

☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیتوں میں اضافہ کریں۔

☆ سوالیہ نشان سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے سوالیہ جملوں کی پہچان کریں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

درج ذیل نظم کی ویڈیو سے تدریس کا آغاز کیا جائیگا

پیار بھرا ہر ایک اشارہ پیارا اس کا ہر نظارہ۔۔۔

نظم کے اختتام پر طلباء سے پوچھا جائے گا:

اس نظم سے ان کے ذہن میں کیا خیال آ رہا ہے؟

معلّمہ طلبا سے اس نظم میں بیان کی گئی چیزوں کے نام پوچھیں گی۔

طلبا کو بتایا جائے گا کہ اس نظم میں اللہ کی بنائی ہوئی جن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے وہ سب اللہ کی نعمتیں کہلاتی ہیں۔

طلبا کو بتایا جائے گا کہ جس نظم میں اللہ کی تعریف اور اس کی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہو اس نظم کو حمد کہا جاتا ہے۔

☆ اس کے بعد طلبا کو بتایا جائے گا کہ آج ہم ایک نظم پڑھیں گے جس میں اللہ تعالی کی دی ہوئی نعمتوں کے بارے میں جان سکیں گے تاکہ ہم اللہ تعالی کا شُکر ادا کر سکیں۔

نظم کی وضاحت: (خلاصہ)

اللہ تعالی نے یہ ساری کائنات انسان کے لیے بنائی۔ اس میں انسان کے فائدے کے لیے بے شمار چیزیں ہیں۔ اللہ تعالی نے دن کا وقت انسان کے کام کے لیے بنایا اور راتیں آرام کرنے کے لیے بنائی ہیں۔ دن اور رات میں بھی بے شمار چیزیں پیدا کیں۔ سورج دن میں کائنات کو روشنی دیتا ہے اور رات میں چاند اور ستارے کائنات کو روشنی دیتے ہیں۔ اللہ تعالی نے موسموں کا بہترین نظام بنایا جس سے انسان کے لیے زندگی آسان ہوگئی ہے۔ سمندر میں بے شمار قسم کی مخلوق اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔ یہ سب چیزیں دراصل اللہ تعالی کی قدرت کو ظاہر کرتی ہیں۔ اور اللہ تعالی کے واحد ہونے کی دلیل بھی ہیں۔ انسان کو ان تمام نعمتوں پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

نظم کا مرکزی خیال:

اس نظم "حمد" کا بنیادی مقصد طلبا کو یہ احساس دلانا ہے کہ اللہ تعالی نے اس کائنات کی ہر چیز انسان کے فائدے کے لیے بنائی ہے اور ہمیں اللہ تعالی کی ہر ہر نعمت پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

<u>پڑھائی:</u>

معلّم/معلّمہ نظم کی بلند خوانی کریں گے۔

طلبا سے کہا جائے گا کہ دورانِ بلند خوانی نئے الفاظ کے نیچے خط کشید کرتے رہیں۔

معلّم/معلّمہ ممکنہ مشکل الفاظ کی وضاحت بُلند خوانی کے ساتھ ساتھ کرتے جائیں گے۔ اشعار کا مطلب بھی بیان کیا جائے گا۔

اس کے بعد چند طلبا سے نظم کی بُلند خوانی کروائی جائے گی۔

<u>سرگرمی:</u>

بُلند خوانی مکمل ہونے کے بعد اُستاد پہلے سے تحریر شدہ مصرعوں پر مشتمل پرچیاں جماعت میں تقسیم کریں گے۔ اب جماعت کا کوئی بھی ایک بچّہ اپنی پرچی پر تحریر شدہ مصرعہ پڑھے گا۔ جماعت میں اس شعر کا دوسرا مصرعہ جس بچّے کے پاس ہو وہ اپنی پرچی پر سے دیکھ کر مصرعہ پڑھے گا۔ استاد پڑھے گئے شعر کو تختہ تحریر پر تحریر کر دیں گے۔

<u>لکھائی:</u> (درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔)

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

گھر کا کام:

نظم ''حمد'' کو خوش خط لکھیے اور اس میں جن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے انہیں تصاویر سے واضح کیجیے:

نظرِثانی یا اعادہ:

نظم کا اعادہ کرنے کے لیے درج ذیل طریقہ کار استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بچّوں سے باری باری پڑھی گئی نظم کے اہم نکات پوچھے جائیں گے۔

وہ نکات درج ذیل سوالات کے ذریعے پوچھے جاسکتے ہیں:

☆ہم سب کا مالک کون ہے؟ (متوقع جوابات: اللہ تعالیٰ)

☆کیا کوئی انسان اصلی سورج بنا سکتا ہے؟ (متوقع جوابات: جی نہیں)

☆اللہ تعالیٰ نے سب چیزیں کس لیے بنائی ہیں؟ (متوقع جوابات: فائدے کے لیے، استعمال کے لیے)

☆اس دنیا کی سب چیزیں انسان کے لیے کیا ہیں؟ (متوقع جواب: اللہ تعالیٰ کی نعمتیں)

☆ہمیں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ (متوقع جواب: اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے)

تدریسی معاونات:

درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سیاہ۔ مصرعوں کی پرچیاں

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران ☆کتاب میں موجود مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنا ☆اس کائنات میں موجود اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی تمام چیزوں اور اس کی اہمیت کے بارے میں

☆اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر بجا لانا ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا ☆سوالیہ نشان اور سوالیہ الفاظ کے بارے میں جاننا

کلیدِ جانچ

مشق نمبر۱: ☆حمد کو زبانی یاد کیجیے۔ (طلبا کو یاد کرنے کو کہا جائے گا)

مشق نمبر۲: ☆اپنی کاپی میں اللہ کی بنائی ہوئی کوئی سی پانچ چیزوں کے نام لکھیے۔

ممکنہ جواب: درخت۔ چاند۔ سورج۔ گائے۔ سمندر

مشق نمبر۳: ☆درست کالم میں تصاویر لگائیے۔

رات کو روشن کرتے ہیں: چاند، تارے، جگنو دن کو روشن کرتے ہیں: سورج

مشق نمبر۴: ☆درج ذیل کالم میں ایک دوسرے سے ملتی جلتی چیزوں کو ملائیے۔

پھول: باغ چاند: رات سورج: دن علم: انسان

مشق نمبر۵:

طریقہ تدریس: تختہ تحریر پر کوئی بھی ایک سوالیہ جملہ تحریر کیا جائے گا۔ مثلاً: آپ کہاں جا رہے ہیں؟ طلبا سے پوچھا جائے گا کہ اس جملے کی کیا خاص بات ہے؟ کچھ طلبا بتا سکیں گے اور کچھ نہیں بتا سکیں گے۔

تمام جماعت کو وضاحت دی جائے گی کہ:

سوالیہ نشان ہمارا دوست ہوتا ہے، جب ہمیں کسی سے کچھ پوچھنا ہوتا ہے تو یہ سوال جملے کے آخر میں آکر بتاتا ہے کہ ہم سامنے والے سے سوال کر رہے ہیں۔ اور یوں سامنے والا

LearningWell (Pvt) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

ہمیں اس بات کا جواب دیتا ہے۔

اس کے بعد طلبا سے پوچھا جائے گا کہ ہمیں کیسے پتا چلتا ہے کہ سوالیہ نشان لگانا چاہیے؟

تختہ تحریر پر سوالیہ الفاظ تحریر کیے جائیں گے۔ کیا کیوں کیسے کہاں کب

طلبا کو بتایا جائے گا کہ یہ الفاظ جب بھی جملے میں آتے ہیں تو اس جملے کے آخر میں سوالیہ نشان لگایا جاتا ہے۔

☆ درج ذیل جملوں میں سوالیہ الفاظ پر دائرہ بنائیے۔

۱۔آپ کا نام کیا ہے؟ ۲۔آپ کس جماعت میں پڑھتے ہیں؟ ۳۔آج کیا دن ہے؟

۴۔آپ کہاں جارہے ہیں ۵۔یہ قلم کس نے توڑا؟

مشق نمبر۶: ☆ درست کالم ملائیے۔ آج کیا دن ہے؟ یہ سوال کہاں ہے؟ یہ کس کی کتاب ہے؟

مشق نمبر۷ ☆ مصرعے مکمل کیجیے: (کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے)

سبق نمبر۲: نعت

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی ذات وصفات سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے آپؐ سے محبت وعقیدت کا اظہار کریں۔ ☆ نظم میں موجود ہم آواز الفاظ تلاش کریں۔

☆ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دین و دنیا میں کامیابی حاصل کریں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

☆ طلبا کو کوئی سی بھی نعت سنائی جائے گی۔

نعت کے اختتام پر طلبا سے پوچھا جائے گا کہ ان کے ذہن میں کیا آرہا ہے؟ معلم طلبا سے پوچھیں گے کہ اس نعت میں کس کا ذکر کیا گیا ہے؟

طلبا کو بتایا جائے گا کہ یہ نظم چونکہ پیارے نبی ﷺ کی شان میں کہی گئی اس لیے اسے نعت کہا جاتا ہے۔

معلم طلبا کو موضوع کی طرف لاتے ہوئے بتائیں گے کہ آج ہم جو نظم پڑھیں گے اس میں حضور ﷺ کی ذات بابرکت کے صفات و کمالات کا تذکرہ کیا جائے گا۔

نظم کی وضاحت:

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے۔ حضرت آدمؑ سب سے پہلے نبی تھے اور نبوت کا یہ سلسلہ حضرت محمدؐ پر آکر ختم کر دیا گیا۔ حضرت محمدؐ کو خاتم الانبیاء کا درجہ دیا گیا کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔ اس وجہ سے ہی آپ ﷺ کی تعلیمات رہتی دنیا تک کے لیے ہیں۔

نبی کریم ﷺ کی ذاتِ بابرکت تمام انسانوں کے لیے عملی نمونہ ہے۔ آپ ﷺ کی سیرتِ مبارکہ کا ہر ہر پہلو انسانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آپ ﷺ نے انسانوں کو سیدھا اور سچا راستہ دکھایا۔ آپ ﷺ نے جس چیز کا حکم دیا پہلے اس پر خود عمل کر کے دکھایا تاکہ لوگوں کے لیے بھی عمل کرنا آسان ہو جائے اور کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ یہ کام تو مشکل ہے۔

پڑھائی:

معلم/معلّمہ نظم کی بلند خوانی کریں گے۔ طلبا سے کہا جائے گا کہ دورانِ بلند خوانی مشکل الفاظ کے نیچے خط کشید کرتے رہیں۔ معلم/معلّمہ ممکنہ مشکل الفاظ کی وضاحت بُلند خوانی کے ساتھ ساتھ کرتے جائیں گے۔ اس کے بعد چند طلبا سے نظم کی بُلند خوانی کروائی جائے گی۔

سرگرمی:

بُلند خوانی مکمل ہونے کے بعد اُستاد پہلے سے تحریر شدہ مصرعوں پر مشتمل پرچیاں جماعت میں تقسیم کریں گے۔ اب جماعت کو کوئی بھی ایک بچہ اپنی پرچی پر تحریر شدہ مصرعہ پڑھے گا۔ جماعت میں اس شعر کا دوسرا مصرعہ جس بچّے کے پاس ہو وہ اپنی پرچی پر سے دیکھ کر مصرعہ پڑھے گا۔ اُستاد پڑھے گئے شعر کو تختہ تحریر پر تحریر کر دیں گے۔

لکھائی: درسی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی (حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام: نظم سے مدد لیتے ہوئے آپؐ کی کوئی پانچ خوبیاں تحریر کیجیے:

اعادہ: نظم کا اعادہ کرنے کے لیے درج ذیل طریقہ کار استعمال کیا جاسکتا ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

بچوں سے باری باری پڑھے گئے نظم کے اہم نکات پوچھے جائیں گے۔

وہ نکات درج ذیل سوالات کے ذریعے پوچھے جاسکتے ہیں:

حضرت محمد ﷺ کون ہیں؟	(متوقع جوابات:	اللہ تعالی کے آخری نبی)
نعت میں ہم کس کی تعریف پڑھتے ہیں؟	(متوقع جوابات:	حضرت محمد ﷺ کی)
حضرت محمد ﷺ کا مقام کیا ہے؟	(متوقع جوابات:	سب نبیوں سے اونچا)
حضرت محمد ﷺ نے کس طرح کی باتیں بتائیں؟	(متوقع جواب:	سچ اور حق کی)

مددگار تدریسی مواد:

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ ۔درسی کتاب۔عملی کتاب۔تختہ سیاہ۔مصرعوں کی پرچیاں

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران/سرگرمی کے دوران

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران ☆مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆حضرت محمدؐ کی ذات وصفات سے آگاہی اور آپؐ کے بلند مقام اور مرتبے سے واقفیت ☆آپؐ سے عقیدت ومحبت کا اظہار کرنا

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا ☆ہم آواز الفاظ بنانا

کلیدِ جانچ

مشق نمبر۱:(زبانی)

مشق نمبر۲: ☆نعت کے پہلے بند میں نبی کریمؐ کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

ممکنہ جواب:نعت کے پہلے بند میں شاعر کہتا ہے کہ حضرت محمدؐ ہمارے رہبر ورہنما ہیں۔انھوں نے ہمیں حق کی باتیں بتائیں اور سیدھا راستہ دکھایا۔جس پر چل کر ہم ہدایت حاصل کر سکتے ہیں۔

مشق نمبر۳: ☆نعت کے مشکل الفاظ کی فہرست بنائیں اور ان کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ:	حق	بلند	راہبر	فلک	مقام	رہنما	خاطر	ہادی
معانی:	سچی بات	اونچا	راستہ دکھانیوالا	آسمان	جگہ	رہنمائی کرنے والا	کی جگہ سے	ہدایت دینے والا

مشق نمبر۴: ☆نعت میں سے درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

الفاظ:	ہمارے	بتانے	سلام	دمک	سرکار
ہم آواز الفاظ:	پیارے	دکھانے	کلام	چمک	افکار

مشق نمبر۵: ☆مصرعے مکمل کیجیے۔(کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے)

سبق نمبر۳: میرا خاندان

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "میرا خاندان" پڑھانے کا مقصد طلباء کو ان کے خاندان میں موجود افراد کے نام اور رشتوں سے روشناس کروانا ہے۔رشتوں کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دیتے ہوئے بچوں کو اس بات سے متعارف کروانا ہے کہ ہم اپنے ناموں اور رشتوں کی مدد سے باآسانی پہچانے جاتے ہیں۔

مقاصد:سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

☆خاندان کے افراد کے نام اور رشتے کی شناخت کریں۔ ☆رشتوں کے درمیان فرق کر سکیں۔ ☆ناموں کی مدد سے رشتوں کو پہچان سکیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆الفاظ کے حروف الگ کر کے اس کی صحیح ہجے کریں۔

مددگار تدریسی مواد:

تصاویر کا چارٹ ۔ کتاب علم وادب ۔ LED ۔ عملی کتاب ۔ تختہ تحریر

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

معلم سب سے پہلے بچوں سے ان کے خاندان کے افراد کے بارے میں درج ذیل سوالات کریں گے مثلاً: ا۔آپ کے گھر میں کتنے لوگ رہتے ہیں؟ ۲۔آپ کس کو کس طرح پکارتے ہیں؟ ۳۔آپ کو گھر میں کس نام سے پکارا جاتا ہے؟ وغیرہ۔ طلبہ اپنی رائے کا اظہار کریں گے اس کے بعد معلم موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبا کو بتائیں گے کہ آج ہم گھر میں موجود لوگوں کے بارے میں جانیں گے۔ طلبا کو مزید بتایا جائے گا کہ انسانوں کو پہچاننے کے لیے ان کے ناموں اور رشتوں کا جاننا ضروری ہے۔

پڑھائی:

سبق کی بلند خوانی کروائی جائے گی۔ معلم پہلا جملہ ہجّے کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں گے۔ معلم طلبا کو بلند خوانی کی تقلید کرنے کا کہیں گے۔

☆ بلند خوانی کروانے کے لیے درج ذیل طریقہ وضع کیا جاسکتا ہے۔ ☆استاد کمرہ جماعت کو ۵ گروہوں میں تقسیم کریں گی۔ (ہر گروہ میں تقریباً ۴ طلباء ہوں)

☆ تختہ تحریر پر پانچ کالم بنا کر ہر کالم میں گروہ کا نام تحریر کیا جائے گا۔

گروہ الف گروہ ب گروہ ج گروہ د گروہ ہ

☆ جماعت کو بتا دیا جائے گا کہ انہیں ہر ہر لفظ کا ہجہ بتایا جا رہا ہے استاد کسی بھی گروہ کے ممبر کو کھڑا کر کے اس کے ہجے پوچھ سکتی ہیں۔

☆ جس گروہ کی طرف سے غلط جواب آئے گا اس گروہ کو نمبر نہیں دیئے جائیں گے۔

☆ اس کے بعد استاد جملوں کی ہجے کے ساتھ بلند خوانی کریں گی، طلبا الفاظ کو ہجے کے ساتھ دہرائیں گے۔

☆ پانچ لائنیں مکمل ہونے کے بعد استاد باری باری ہر گروہ کے ایک ایک فرد سے ایک ایک لائن کے ہجے کے ساتھ پڑھنے کو کہیں گے۔ اگر بچہ کہیں غلطی کر رہا ہو تو اس کی وہیں اصلاح کی جائے گی، بہت کم غلطیوں پر بھی نمبر دیئے جائیں گے۔

سرگرمی: طلبہ کو جوڑی میں بٹھایا جائے اور ان سے کہا جائے کہ وہ اپنے جوڑی دار سے اس کے خاندان کے بارے میں پوچھے یعنی آپس میں ایک دوسرے کو بتائیں کہ ان کے گھر میں کون کون رہتا ہے۔ (زبانی)

لکھائی: سبق کی مشقیں کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: طلبہ سے کہا جائے گا کہ "اپنے گھر میں رہنے والے لوگوں کے نام لکھیے اور ان کی تصویر بھی اپنی کاپی میں لگایئے اور عنوان دیجیے" میرا خاندان"۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر طلبہ سے درج ذیل سوالات کیے جائیں گے:

ا۔اسد کون سی جماعت میں پڑھتا ہے؟ ۲۔اسد کے ابّو کیا کرتے ہیں؟ ۳۔سارہ اسکول کیوں نہیں جاتی؟ ۴۔اسد کو اسکول کا کام کون کرواتا ہے؟

جانچ: طلبہ کو درج ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆رائے کے اظہار کے دوران

☆سبق پڑھنے کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆اپنے خاندان کے افراد کے نام اور رشتے کی شناخت کرنا ☆رشتوں کے درمیان فرق کرنا۔ ☆ناموں کی مدد سے چیزوں کو پہچاننا۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا ☆سوالات کے جوابات لکھنا ☆الفاظ کے حروف الگ کر کے اس کی صحیح ہجے کرنا

کلیدِ جانچ

مشق نمبر ا: ا۔اسد کی عمر سات سال ہے۔ ۲۔اسد کی چھوٹی بہن کا نام سارا ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

۳۔اسد کے بڑے بھائی کا نام کاشف ہے۔ ۴۔امی،ابو،چھوٹی بہن اور بھائی

مشق نمبر۲ ☆ کالم ملائیے۔

چھوٹی بہن: سارہ　بڑا بھائی: کاشف　اسد کی عمر: سات سال　اسد کی جماعت: پہلی　کاشف کی جماعت: ساتویں

مشق نمبر۳: ☆ درج ذیل الفاظ کو ملا کر لکھیے۔

کھلا+ڑی=کھلاڑی　الما+ری=الماری　مو+ٹی=موٹی　لو+کی=لوکی　رو+ٹی=روٹی

مشق نمبر۴: ☆ دیے گئے الفاظ کے حروف الگ الگ لکھیے۔

جماعت = ج + م + ا + ع + ت

اسکول = ا + س + ک + و + ل

ساتویں = س + ا + ت + و + ی + ں

دفتر = د + ف + ت + ر

کاشف = ک + ا + ش + ف

کرواتے = ک + ر + و + ا + ت + ے

مشق نمبر۵: ☆ دیے گئے الفاظ کو درست خانے میں لکھیے:

شخص	چیز	جگہ	جانور
اسد	پانی	بازار	بلی
علی	روٹی	کراچی	بکری
سارہ	کتاب	لاہور	مرغی
کاشف	بستہ	جماعت	ہاتھی

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق نمبر۴: میرا گھر

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "میرا گھر" پڑھانے کا بنیادی مقصد طلباء کو اُن کے گھر کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہے اور یہ بتانا ہے کہ گھر انسان کو موسموں کی شدت سے محفوظ رکھتا ہے۔ بچوں میں یہ احساسِ ذمہ داری پیدا کرنا ہے کہ بچے اپنے اپنے گھروں کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ ☆ اپنے گھر کی اہمیت سے واقف ہوں۔ ☆ یہ شناخت کر سکیں کہ کس کمرے میں کیا کام کیا جاتا ہے۔ ☆ اپنے گھر سے محبت اور انسیت پیدا کریں اور اس کا خیال رکھیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆ مذکر اور مونث کا فرق جان سکیں۔

مددگار تدریسی مواد:

تصاویر کا چارٹ ۔ مذکر ،مؤنث پر مشتمل چارٹ۔ کتاب "علم و ادب" ۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

معلّمہ سب سے پہلے بچوں سے ان کے گھر کے بارے میں درج ذیل سوالات کریں گی: ۱۔آپ کہاں رہتے ہیں؟ ۲۔آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟ ۳۔آپ کس کمرے میں کیا کام کرتے ہیں؟ ۴۔آپ کو اپنا گھر کیسا لگتا ہے؟ طلبہ اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ آج ہم گھر کے مختلف کمروں کے نام اور ان کا استعمال جان سکیں گے۔

بچوں کو گھر کے فوائد بتائے جائیں گے اور انہیں گھر کا خیال رکھنے اور اسے صاف ستھرا رکھنے کی ضرورت سے آگاہ کیا جائے گا۔

پڑھائی:

سبق کی بلند خوانی شروع کروائی جائے گی۔ استاد پہلا جملہ لہجہ کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں گے۔ طلبا سے تقلیدی بلند خوانی کرنے کو کہا جائے گا۔ بلند خوانی کروانے کے لیے درج ذیل طریقہ وضع کیا جائے گا۔ استاد کمرہ جماعت کو ۵ گروہوں میں تقسیم کریں گی۔ (ہر گروہ میں تقریباً ۵ طلباء ہوں) تختہ تحریر پر پانچ کالم بنا کر ہر کالم میں گروہ کا نام تحریر کیا جائے گا۔

گروہ الف　　گروہ ب　گروہ ج　گروہ د　　گروہ

جماعت کو بتا دیا جائے گا کہ انہیں ہر ہر لفظ کا لہجہ بتایا جا رہا ہے استاد کسی بھی گروہ کے ممبر کو کھڑا کر کے اس کے ہجے پوچھ سکتی ہیں۔ جس گروہ کی طرف سے غلط جواب آئے گا اس گروہ کو نمبر نہیں دیئے جائیں گے۔ اس کے بعد استاد جملوں کی ہجے کے ساتھ بلند خوانی کریں گی، طلبا الفاظ کو ہجے کے ساتھ دہرائیں گے۔ پانچ لائنیں مکمل ہونے کے بعد استاد باری باری ہر گروہ کے ایک ایک فرد سے ایک ایک لائن ہجے کے ساتھ پڑھنے کو کہیں گے۔ اگر بچہ کہیں غلطی کر رہا ہو تو اس کی وہیں اصلاح کی جائے گی، بہت کم غلطیوں پر بھی نمبر دیئے جائیں گے۔

☆ **سرگرمی:** طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر گروپ کو ایک ایک تصویر دی جائے گی۔ طلبہ اس تصویر کو شناخت کریں گے کہ یہ کون سا کمرہ ہے اور اس کے بارے میں بتائیں گے کہ ان کمروں میں ہم کیا کرتے ہیں۔ طلبہ گروپ میں آپس میں تبادلہ خیال کریں گے دس منٹ بعد گروپ سے ایک بچہ اپنے نکات جماعت کے سامنے پیش کرے گا۔

(نوٹ: یہ تصاویر کسی بڑے کمپیوٹر پیپر یا چارٹ پیپر پر بھی دی جا سکتی ہیں)

لکھائی: درسی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: اپنے گھر کے بارے میں پانچ جملے لکھئے: ممکن ہو تو تصویر بھی لگائیے:

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ ساجد کو اپنا گھر کیسا لگتا ہے؟　۲۔ ابو کی پسندیدہ جگہ کون سی ہے؟　۳۔ باغیچے میں کس کا درخت ہے؟

۴۔ امی مزیدار کھانے کہاں بناتی ہیں؟　۵۔ ساجد کی بلی کا نام کیا ہے؟

جانچ: سبق کے اختتام پر طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆ پڑھائی کی سرگرمی اور گروپ میں کام کے دوران

☆ سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ اپنے گھر کی اہمیت و ضرورت سے واقفیت　☆ کمروں کی شناخت کرنا　☆ اپنے گھر کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھنا

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا　☆ سوالات کے جوابات لکھنا　☆ مذکر اور مونث کا فرق جاننا

کلیدِ جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

۱۔ ساجد کے گھر میں پانچ کمرے ہیں۔

۲۔ باغیچے میں ایک آم کا درخت ہے اور مختلف رنگ کے پھولوں کے پودے ہیں۔ درخت پر جھولا بھی ہے۔ (درخت پر پرندے بھی آکر بیٹھتے ہیں اور اس کے نیچے بلی بھی سوتی ہے)　۳۔ فارغ وقت میں سب گھر والے بیٹھک میں بیٹھتے ہیں اور بات چیت کرتے ہیں۔ ۴۔ ساجد شام کو درخت پر بندھا ہوا جھولا جھولتا ہے۔

مشق نمبر ۲: ☆ تصویر کو درست کالم سے ملائیے:

۱۔ بلی　۲۔ آم　۳۔ درخت　۴۔ باغیچہ　۵۔ جھولا　۶۔ چڑی

مشق نمبر ۳: ☆ تصاویر کے نام لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے:

۱۔ گھر　۲۔ آم ۔ درخت　۳۔ پھول　۴۔ جھولا　۵۔ بلی

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

مشق نمبر۴: ☆حروف ملا کر الفاظ بنائیے:

ا۔باغیچہ ۲۔بیٹھک ۳۔مختلف ۴۔پرندے ۵۔محفوظ ۶۔جھولتا

مشق نمبر۶: مذکر مؤنث کے لیے طریقہ تدریس: (سرگرمی)

کمرہ جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ایک گروہ کو مذکر الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔دوسرے گروہ کو مؤنث الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔

تختہ تحریر پر ایک چارٹ آویزاں کیا جائے گا جس پر صرف "مذکر" اور "مؤنث" کے خانے بنے ہوں گے۔

گروہ نمبر ا کا طالبعلم اپنی پرچی پر سے مذکر لفظ پڑھ کر مذکر کے خانے میں چسپاں کردے گا۔

گروہ نمبر۲ میں جس طالبعلم کے پاس اس مذکر کی مؤنث والی پرچی ہوگی وہ مؤنث کے خانے میں پرچی چسپاں کردے گا۔

اس طرح مذکر مؤنث کا اعادہ کیا جائے گا۔

☆الفاظ پڑھیے اور مذکر اور مونث کو ان کے خانوں میں لکھیے:

مذکر: چچا ۔ ابو ۔ خالو ۔ بھائی

مونث: نانی ۔ تائی

سبق نمبر۵: یہ ہے اپنا پاکستان

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ: ☆اپنے وطن کی قدر و اہمیت جانیں۔

☆پاکستان کی خوبصورتی اور اس میں پائی جانے والی نعمتوں سے آگاہ ہوں۔ ☆اپنے اندر جذبہ حب الوطنی پیدا کریں۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆مشقیں حل کریں اور اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆الفاظ کی اُلٹ (ضد) سے آشنائی حاصل کریں۔

مددگار تدریسی مواد:

پاکستان کے شمالی علاقہ جات پر مبنی ڈاکومنٹری۔ الفاظ،ضد پر مشتمل چارٹ۔ تصاویر۔ کتاب "علم و ادب"۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: __تمہیدی گفتگو:__

استاد طلبا کو پاکستان کے شمالی علاقہ جات یا مختلف شہروں کے خوبصورت مقامات کے حوالے سے ایک ڈاکومنٹری دکھائیں گے۔

اس کے بعد طلبا سے پوچھا جائے گا کہ وہ ان جگہوں کو پہچانتے ہیں یا نہیں۔طلبا کو بتایا جائے گا کہ پاکستان دنیا کا وہ خطہ ہے جسے اللہ تعالی نے ہر قسم کی نعمت سے نوازا ہے۔طلبا کو بتایا جائے گا کہ ہمارے ملک میں چاروں موسم آتے ہیں جبکہ دنیا میں کچھ علاقے ایسے ہیں جہاں سارا سال برف باری ہوتی ہے اور وہ لوگ سورج کے لیے ترستے ہیں۔اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبا کو بتایا جائے گا کہ آج جو نظم ہم پڑھیں گے اس میں پاکستان میں پائی جانے والی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ہمارے ملک میں کیا کیا چیزیں پائی جاتی ہیں۔یہاں کے لوگ کیسے ہیں اور یہاں کون کون سی خوبصورت جگاہیں ہیں۔

__مرکزی خیال:__

نظم "یہ ہے اپنا پاکستان" کا بنیادی مقصد طلبا کے اندر جذبہ حب الوطنی پیدا کرنا ہے۔طلبا کو پاکستان میں اللہ تعالی کی دی گئی نعمتوں کا احساس دلا کر پاکستان کی قدر کرنے اور اس کی حفاظت کرنے کا جذبہ ان کے اندر بیدار کرنا ہے۔

__پڑھائی:__

معلم/معلّمہ نظم کی بلند خوانی کریں گے۔طلبا سے کہا جائے گا کہ دورانِ بلند خوانی مشکل الفاظ کے نیچے خط کشید کرتے رہیں۔

معلم/معلّمہ ممکنہ مشکل الفاظ کی وضاحت بُلند خوانی کے ساتھ ساتھ کرتے جائیں گے۔اس کے بعد چند طلبا سے نظم کی بُلند خوانی کروائی جائے گی۔تمام نئے الفاظ اور ان کے معانی تختہ تحریر پر لکھے جائیں گے۔

__سرگرمی:__ نظم میں جن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے ان کی تصاویر بنائیں اور نظم خوشخط انداز میں تحریر کریں۔اس کام کو کمپیوٹر پیپر پر بھی کروایا جاسکتا ہے۔

__لکھائی:__ کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

گھر کا کام: پاکستان کے پانچ خوبصورت مقامات کے نام لکھیے:

اعادہ: نظم کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

ا۔ ہمارے ملک کے کھیت کیسے ہیں؟ ۲۔نظم کی خاص بات کیا ہے؟ (اس میں وطن کی تعریف کی گئی ہے اور اس میں پائی جانے والی تمام نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے)

۳۔نظم کا سب سے اچھا بند کون سا لگا؟ ۴۔پاکستان کے لوگ آپس میں کس طرح رہتے ہیں؟

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆ پڑھائی کے دوران ☆ مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ اپنے وطن کی قدر کرنا اور اس میں پائی جانے والی نعمتوں پر شکر کرنا۔ ☆ اپنے اندر جذبہ حب الوطنی پیدا کرنا۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔ ☆ الفاظ کی اُلٹ (ضد) بنانا۔

کلیدِ جانچ

مشق نمبر ا: ☆ مصرعے مکمل کیجئے: (کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے)

مشق نمبر ۲: ☆ درج ذیل ہم آواز الفاظ کو ملائیے:

اڑاتا: گاتا یکجائی: بھائی بازار: کہسار انسان: پاکستان

مشق نمبر ۳: پاکستان میں رہنے والوں کو پاکستانی کہتے ہیں۔ درج ذیل ملکوں میں رہنے والوں کو کیا کہا جاتا ہے؟ کالم ملائیے

جاپان: جاپانی امریکہ: امریکی چین: چینی سوڈان: سوڈانی ہندوستان: ہندوستانی افریقہ: افریقی

مشق نمبر ۴: الفاظ، ضد کے لیے طریقہ تدریس:

طلبہ کو چند ایسی تصاویر دکھائی جائیں جو ایک دوسرے کی الٹ ہوں مثلاً لمبا۔ چھوٹا، کالا ۔گورا، موٹا۔ پتلا، صاف۔ گندا، کالا۔ سفید وغیرہ اس کے بعد طلبہ کو بتایا جائے کہ یہ الفاظ ایک دوسرے کی الٹ یا ضد کہلاتے ہیں۔

سرگرمی: اگر ممکن ہو تو یہ سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔

کمرہ جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ایک گروہ کو الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔ دوسرے گروہ کو الفاظ کی ضد پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔ تختہ تحریر پر ایک چارٹ آویزاں کیا جائے گا جس پر صرف "الفاظ" اور "ضد" کے خانے بنے ہوں گے۔

گروہ نمبر ا کا طالبعلم اپنی پرچی پر سے لفظ پڑھ کر الفاظ کے خانے میں چسپاں کردے گا۔

گروہ نمبر ۲ میں جس طالبعلم کے پاس اس لفظ کی ضد والی پرچی ہوگی وہ ضد کے خانے میں پرچی چسپاں کردے گا۔

اس طرح الفاظ، ضد کا اعادہ لیا جائے گا۔

الفاظ، ضد پر مشتمل چارٹ جماعت میں کسی نمایاں جگہ آویزاں کیا جائے گا۔ بچے اُن الفاظ، ضد کی بلند خوانی کریں گے۔

☆ دیئے گئے الفاظ کے الٹ معنوں والے الفاظ لکھیے:

اچھا: برا اوپر: نیچے اندھیرا: اجالا۔ روشنی سچ: جھوٹ نیکی: بدی کچّے: پکّے

مشق نمبر ۵: ☆ زبر سے شروع ہونے والے الفاظ پر دائرہ بنایئے:

اپنا بھری ہریالی بستے کھلیان

سبق نمبر ۶: صحت وصفائی

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "صحت وصفائی" پڑھانے کا بنیادی مقصد طلبا کو حفظانِ صحت کے اصولوں سے آشنا کروانا ہے تاکہ وہ صفائی کا خیال رکھ کر صحت مند و تندرست رہ سکیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ حفظانِ صحت کے اصولوں اور اس کے فوائد سے واقف ہوں۔ ☆ جسمانی صفائی اور ماحول کی صفائی کا خیال رکھیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔ ☆ جملے میں کا، کی، کے کا استعمال جان سکیں۔

مددگار تدریسی مواد:

صحت و صفائی سے متعلق وِڈیو۔ کتاب "علم و ادب"۔ عملی کتاب

طریقۂ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

صحت و صفائی سے متعلق ایک وڈیو دکھائی جائے گی جس کا مرکزی خیال یہ ہوگا کہ جو بچہ جسمانی صفائی کا خیال نہیں رکھتا وہ جراثیم کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگر وڈیو میسر نہ ہو تو تصاویر دکھائی جا سکتی ہیں اور طلبہ سے پوچھا جائے کہ کون سی تصویر آپ کو صحیح لگ رہی ہے؟ طلبہ کی رائے لی جائے اور ان سے چند سوالات کیے جائیں کہ تصویر میں کون سی چیز ایسی ہے جو آپ کو پسند نہیں آئی؟ صاف رہنا کیوں ضروری ہے؟ آپ اپنی صفائی کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟ وغیرہ اس کے بعد طلباء کو بتایا جائے گا کہ آج ہم ایک ایسی بچی کی کہانی پڑھیں گے جو صفائی کا خیال نہیں رکھتی تھی۔ آیئے دیکھتے ہیں اس کے ساتھ کیا ہوا اور ڈاکٹر نے اسے کیا کہا۔

<u>پڑھائی:</u>

سبق کی بلند خوانی شروع کروائی جائے گی۔ ہر بچے کو موقع دیا جائے گا۔ معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔ اگر مشکل پیش آئے تو پہلے معلّمہ پڑھ کر سنائیں اس کے بعد بچوں سے پڑھوائیں۔

☆ اس کے بعد طلباء کو املا کی تیاری کرنے کے لیے کچھ وقت دیا جائے گا۔ **املا:**

خوشخطی کے لیے املا کروایا جانا چاہیے۔ ابتدا میں بچے سیکھنے کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جانے چاہیئں۔

- تختہ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ تحریر کردہ الفاظ کا ہی املا لیا جائے گا، لیکن بولتے وقت الفاظ کی ترتیب بدل دی جائے گی۔ مثلاً تختہ تحریر پر جو لفظ سب سے آخر میں لکھا ہے اسے پہلے بولا جائے۔ بچے تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں۔ (اس طرح بچوں کی پڑھائی کی جانچ بھی کی جا سکتی ہے کہ وہی بچہ لکھ پائے گا جسے پڑھنا آتا ہے۔)
- تختہ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ جب تمام الفاظ پڑھے جا چکے ہوں تو ان الفاظ کو مٹا دیجیے اور پھر املا لیجیے۔
- گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروایئے اور جماعت میں دہرائے بغیر املا لیجیے۔
- ابتدائی جماعتوں میں صرف الفاظ کا املا لیا جائے گا،، جوں جوں درجہ بڑھتا جائے گا جملوں اور پھر پیراگراف کا املا لیا جائے گا۔

املا کی سرگرمیاں: tell-Spell

کلاس کو پانچ پانچ کے گروپ میں تقسیم کر دیں۔ اب بورڈ پر مشکل الفاظ لکھ دیں۔ گروپس کو کہیں کہ ایک مخصوص وقت (مثلاً پانچ منٹ) کے اندر آپ نے ان الفاظ کو بار بار لکھنا ہے، ایسی لکھائی میں جو پڑھی جا سکے درست ہجے کے ساتھ جو گروپ زیادہ دفعہ لکھے گا وہ جیتے گا۔

اصلاح:

جماعت میں کروائے گئے کسی بھی کام کی خود اصلاح کروانے سے طلبا اپنے کاموں کا تنقیدی جائزہ لینا سیکھتے ہیں اور خود اس کی اصلاح کرنے سے اس چیز کی فہم ان کے لیے آسان ہو جاتی ہے۔

املا کی اصلاح:

☆ املا مکمل ہونے کے بعد طلبا سے پنسلیں رکھوا دیجئے۔ ☆ اب طلبا نیلے یا کسی اور رنگ کی پنسل لے لیں گے۔

☆ استاد تختہ تحریر پر درست لفظ تحریر کریں گی۔ ☆ طلباء تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں گے۔ ☆ اغلاط درست کر کے تین تین بار کاپی میں لکھی جائیں گی۔

<u>لکھائی:</u>

☆ درسی کتاب میں موجود مشقیں حل کروائی جائیں گی۔

<u>گھر کا کام:</u>

☆ آپ اپنی صفائی کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟ یا آپ اپنے آپ کو کس طرح صاف ستھرا رکھتے ہیں؟

LearningWell (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

ا۔ڈاکٹر صاحب نے سارہ سے سب سے پہلا سوال کیا کیا؟ ۲۔بازار کی چیزیں کیسی ہوتی ہیں؟ ۳۔سارہ کے ناخن کیسے تھے؟

۴۔سارہ نے ڈاکٹر صاحب سے کیا وعدہ کیا؟

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران ☆املا کی سرگرمی کے دوران ☆مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆حفظان صحت کے اصولوں سے واقفیت ہونا اور اس کے فوائد جاننا ☆جسمانی صفائی اور ماحول کی صفائی کا خیال رکھنا۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆جملے میں کا، کی، کے کا استعمال کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق نمبرا: ☆درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے: (جوابات)

ا۔سارہ کے پیٹ میں اس لیے درد تھا کیونکہ سارہ کے ناخن بڑھے ہوئے تھے جن میں میل تھا اور جراثیم کھانے کے ساتھ اس کے پیٹ مین داخل ہو گئے تھے۔

۲۔سارہ اس لیے بیمار رہتی تھی کیونکہ وہ اپنی صفائی کا خیال نہیں رکھتی تھی اور ناخن نہیں کٹواتی تھی۔

۳۔روزانہ نہائیں، صبح اٹھ کر پہلے دانت صاف کریں پھر کچھ کھائیں، رات کو سونے سے پہلے بھی دانت صاف کریں، کچھ بھی کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں، اپنے ناخن بڑھنے نہ دیں ورنہ ان میں میل جمع ہو جائے گا، بالوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔

۴۔کھانے سے پہلے صابن سے ہاتھ دھوئیں، کھانے کے بعد کلّی کریں، وقت پر ناخن اور بال کٹوائیں۔اس طرح ہم صحت مندرہ سکتے ہیں۔

مشق نمبر۲: ☆درست جواب کے خانے میں رنگ بھریے: (جوابات)

ا۔جراثیم کی وجہ سے ۲۔ڈاکٹر کے پاس ۳۔بیمار ہو جاتے ہیں ۴۔صفائی کا خیال رکھ کے

مشق نمبر۴: ☆نیچے دی گئی تصویروں میں استعمال ہونے والے جسم کے حصوں کے نام لکھیے۔

ا۔آنکھیں۔ہاتھ۔کمر ۲۔ٹانگیں۔ہاتھ ۳۔ہاتھ ۴۔ہاتھ۔آنکھیں۔کمر ۵۔ہاتھ۔منہ۔دانت

مشق نمبر۶: ☆دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے:

گھر کے لوگ خالد کی امی ماموں کی بیٹی اردو کی کتاب بارش کا موسم مرغی کا انڈہ

سبق نمبر۷: میں کہنا مانوں گا

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "میں کہنا مانوں گا" پڑھانے کا بنیادی مقصد طلبا کو سبزیوں کے فوائد سے آگاہ کرنا ہے اور انھیں یہ بتانا ہے کہ ہر قسم کی غذا ہماری صحت کے لیے ضروری ہے۔ہمیں ہر قسم کی غذا کھانی چاہیے کیونکہ اللہ تعالی نے ہر چیز میں کوئی نہ کوئی فائدہ رکھا ہے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

☆سبزیوں کے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔ ☆ متوازن غذا کھائیں اور مضرِ صحت غذا سے پرہیز کریں۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆واحد کی جمع بنائیں۔ ☆جملے میں ہے اور ہیں کا استعمال کریں۔

مددگار تدریسی مواد:

مختلف سبزیاں۔ سبق کے کرداروں کے مطابق لباس (اگر ممکن ہو)۔کتاب "علم وادب"۔ عملی کتاب

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

معلّمہ کچھ مصنوعی سبزیاں لائیں اور طلبہ سے ان سبزیوں کے نام پوچھیں۔ سبزیوں کے حوالے سے طلبہ کی رائے لیں۔ مثلاً سبزیاں کیسی لگتی ہیں؟ آپ کون سی سبزی شوق سے کھاتے ہیں؟ سبزیاں کھانے سے کیا فائدے ہوتے ہیں؟ سبزیوں کو کن چیزوں کے ساتھ ملا کر پکایا جاتا ہے؟ وغیرہ پھر انھیں بتایا جائے گا کہ یہ سب سبزیاں ہمیں مختلف قسم کی پروٹین اور دیگر ضروری اجزا مہیا کرتی ہیں۔ ان سبزیوں کو کھانے سے ہم صحت مند رہتے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو توانا محسوس کرتے ہیں۔ لوگ وزن کم کرنے کے لیے سبزیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ آخر میں موضوع کی طرف آتے ہوئے طلباء کو بتایا جائے گا کہ آج ہم ایک ایسی کہانی پڑھیں گے جس میں مختلف سبزیوں کا ذکر ہے۔ اس میں ایک بچّہ ہے جس کا نام حسن ہے اور وہ سبزیاں نہیں کھاتا ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ اس کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔

پڑھائی:

سبق کی بلند خوانی کروائی جاسکتی ہے۔ یا اس سبق کو ڈرامے کی طرح جماعت میں کروایا جائے۔ اس سبق میں جو کردار ہیں اس کے مطابق طلبہ کو تیار کیا جائے گا۔ طلبا کو سبق کے مختلف کردار دیئے جائیں گے۔ اپنے اپنے کردار کے مطابق بچے ڈائیلاگ یاد کریں گے۔

استاد ضرورت کے مطابق بچوں کے لیے لباس کی تیاری کریں گے۔ (سبزی کی تصویر کا ایک تاج بھی پہنایا جاسکتا ہے)

سرگرمی:

طلبہ کے گروپ بنائے جائیں اور ہر گروپ کے طلبہ سے چند اشیاء منگوائی جائیں مثلاً سبزیاں جن میں بند گوبھی، شملہ مرچ، ابلا انڈہ، ابلے ہوئے آلو، مائیونیز اور کیچپ وغیرہ۔ اس کے بعد طلبہ سے سینڈوچ یا سلاد (رشین سلاد) بنوایا جائے۔ جب بچے گروپ میں خود ان چیزوں کو بنائیں گے تو بہت خوش ہوں گے ایک صحت مند سرگرمی سرانجام پائے گی۔ معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔ بچے ان چیزوں کو بنا کر کھالیں

لکھائی:

سبق میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام:

اپنی پسندیدہ سبزی کی تصویر بنایئے اور اس کے بارے میں دو سے تین جملے لکھیے:

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ سبزیاں انسان کو کیسا رکھتی ہیں؟ ۲۔ حسن نے اسکول سے آکر کھانا کیوں نہیں کھایا؟ ۳۔ تمام سبزیاں حسن سے کیوں ناراض تھیں؟

۴۔ بینگن کھانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆ ڈرامہ پیش کرنے کے دوران

☆ سرگرمی کے دوران ☆ مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ سبزیوں کے فوائد سے آگاہی ☆ متوازن غذا کھانا اور مضرِ صحت اشیاء سے پرہیز کرنا ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا

☆ سوالات کے جوابات لکھنا ☆ واحد کی جمع بنانا۔ ☆ جملے میں ہے اور ہیں کا استعمال کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق نمبر۱: ☆ سوالات کے جوابات:

۱۔ حسن کو سبزیاں پسند نہیں تھیں اس لیے وہ سبزیاں نہیں کھاتا تھا۔ ۲۔ سبزیاں حسن سے اس لیے ناراض تھیں کیونکہ وہ انہیں کھاتا نہیں تھا اور پسند نہیں کرتا تھا۔

۳۔ امی نے حسن کے لیے جلدی جلدی مرغی کا سالن بنایا۔ ۴۔ اگر انسان سبزیاں نہ کھائے تو وہ صحت مند اور تندرست نہیں رہے گا۔

مشق نمبر۲: ☆ درست جملوں کے سامنے ''ص'' اور غلط جملوں کے سامنے ''غ'' لکھیے:

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

۱۔غ ۲۔ص ۳۔غ ۴۔ص ۵۔غ

مشق نمبر۳: ☆لفظ بنائیے:

گیارہ سے گیارہواں بارہ سے بارہواں تیرہ سے تیرہواں چودہ سے چودہواں پندرہ سے پندرہواں

سولہ سے سولہواں سترہ سے سترہواں اٹھارہ سے اٹھارہواں انیس سے انیسواں بیس سے بیسواں

مشق نمبر۴: واحد جمع کے لیے طریقہ تدریس: معلّمہ جماعت میں موجود مختلف چیزوں کی مدد سے طلبہ کو موضوع کی طرف لائیں گی مثلاً ایک ہاتھ میں ایک پنسل پکڑیں گی اور دوسرے ہاتھ میں بہت ساری پھر طلبہ سے پوچھیں گی یہ کیا ہے؟ طلبہ بتائیں گے یہ ایک پنسل ہے یا یہ بہت ساری پنسلیں ہیں۔ اسے طرح کی چند اور مثالیں دی جائیں گی اس کے بعد معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ جب ایک چیز ہوتی ہے تو وہ واحد کہلاتی ہے اور ایک سے زیادہ چیزیں ہوتی ہیں تو وہ جمع کہلاتی ہیں۔ طلبہ کو مزید بتایا جائے گا کہ واحد کی جمع بنانے کے مختلف طریقے ہیں ان میں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ لفظ کے آخر سے ''ہ'' یا ''ا'' ہٹا کر ''ے'' لگایا جائے تو جمع بن جاتی ہے۔

☆درج ذیل الفاظ کی جمع بنائیے:

واحد:	تالا	جوتا	جالا	باجا	پودا	چوزہ
جمع	تالے	جوتے	جالے	باجے	پودے	چوزے

مشق نمبر۵: ☆درج ذیل تصاویر کو دیکھ کر جمع لکھیے: ۱۔چوزے ۲۔موزے ۳۔ستارے۔تارے ۴۔تختے

مشق نمبر۶: ☆دیئے گئے الفاظ میں سے زیر سے شروع ہونے والے الفاظ الگ کیجئے:

بستر ۔ چیزیں ۔ ٹڈے ۔ بیمار ۔ صحت

مشق نمبر۷: ☆درج ذیل جملوں کی خالی جگہوں میں ''ہے'' یا ''ہیں'' لکھیے:

۱۔ ہے ۲۔ ہیں ۳۔ ہیں ۴۔ ہے

سبق نمبر۸: سچ کی برکت

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "سچ کی برکت" پڑھانے کا بنیادی مقصد طلباء کو اخلاقیات کا درس دینا ہے۔ طلباء کو سچائی کی عادت اپنانے اور سچ بولنے کے فوائد سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ عملی زندگی میں سچ کو اپنا شعار بنا سکیں۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

☆ سچ بولنے کی اہمیت وافادیت جانیں۔ ☆اپنی عملی زندگی میں سچ کو اپنا شعار بنائیں۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔

مددگار تدریسی مواد: الفاظ کے فلیش کارڈز ۔ کتاب "علم وادب"۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

سب سے پہلے معلّمہ طلبہ کو ایک فرضی کہانی سنائیں گی اور اس کا اختتام بتانے سے پہلے طلبہ کی رائے لیں گی۔ کہانی کچھ یوں ہوگی کہ ایک دن علی کی امی اس کو فیس کے پیسے دیتی ہیں۔ علی فیس دینا بھول جاتا ہے اور وہ پیسے اس کی جیب میں رکھ رہ جاتے ہیں۔ علی سوچتا ہے کہ میں ان پیسوں سے کچھ کھا لیتا ہوں اور امی سے کہوں گا کہ پیسے کھو گئے ہیں۔ وہ ایسا ہی کرتا ہے اور ان پیسوں کی چیز کھا لیتا ہے وہ فیس جمع نہیں کرواتا۔ ایک دن اسکول سے فون آتا ہے تو اس کی امی کو پتا چلتا ہے وہ سخت غصہ ہوتی ہیں اور ایک ہفتے تک علی سے بات نہیں کرتیں۔ علی کو اب پیسے بھی ملنا بند ہو جاتے ہیں۔ وہ بہت پریشان ہوتا ہے اور بہت روتا ہے اور اللہ سے معافی مانگتا ہے ساتھ ہی اپنی امی سے بھی وعدہ کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسا نہیں کرے گا۔ آپ بتائیے کیا اس کی امی کو معاف کر دینا چاہیے؟ علی کو کس بات کی سزا ملی؟ کیا علی نے غلط کام کیا؟ کون سا غلط کام کیا؟ اسے کیا سزا ملنی چاہیے تھی اور کیوں؟ کیا جھوٹ بولنا بری بات ہے؟ اس سے کیا نقصان ہوتا ہے؟ کیا آپ نے کبھی جھوٹ بولا ہے؟ اس کے بعد معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے طلباء کو سچ اور جھوٹ کا فرق واضح کریں گی اور بتائیں گی کہ سچ ایک ایسی طاقت ہے جو ہر الجھے کام کو سلجھا سکتی ہے اور سچ بول کر انسان کا ضمیر بھی مطمئن ہوتا ہے اور اسے کسی کا بھی خوف نہیں ہوتا۔ سچ بولنے والے کو سب

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

پسند کرتے ہیں۔طلبہ کومزید بتایا جائے گا کہ آج ہم ایک کہانی پڑھیں گے جس میں سچ بولنے کا فائدہ بتایا گیا ہے۔(معلّمہ اگر چاہیں تو اپنی مرجی سے سچ اور جھوٹ کے حوالے سے کوئی دوسری کہانی سنا سکتی ہیں)

پڑھائی:

•استاد خود درست تلفظ کے ساتھ حرف بہ حرف بلند خوانی کریں گے۔جب استاد بلند خوانی کر رہے ہوں گے تو طلبا کو پابند کیا جائے گا کہ نئے الفاظ پر انگلی رکھیں۔استاد کی بلند خوانی کے بعد طلبا سے بھی بلند خوانی کروانا ممکن بنایا جائے گا۔

پہلے پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے کروائی جائے گی جو اچھا پڑھتے ہوں۔

اس کے بعد انفرادی طور پر جماعت کے ہر طالبعلم سے پڑھائی کروائی جائے گی۔ان کے اٹکنے کی صورت میں ان کی مدد کی جائے گی۔

یہ پڑھائی فلیش کارڈز کی مدد سے بھی کروائی جاسکتی ہے جیسا کہ استاد پہلے سے سبق کے مشکل الفاظ یا نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تیار رکھیں گے۔ یا LED پر الفاظ دکھا کر طلباء سے پڑھوائے جائیں گے۔

سرگرمی: طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اوران سے کہا جائے گا کہ وہ سچ بولنے کے دو فوائد اور جھوٹ بولنے کے دو نقصانات بتائیں:طلبہ آپس میں تبادلہ خیال کریں گے اور دس منٹ بعد گروپ سے ایک بچہ اپنے نکات جماعت میں پیش کرے گا۔

لکھائی: درسی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: سبق ''سچ کی برکت'' کو پڑھ کر بتایئے کہ اگر آپ اس بچے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟ یا☆ اگر ہم اپنی روزمرہ زندگی میں ہمیشہ سچ بولیں تو اس سے کیا فائدہ ہوگا؟

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔قافلہ کہاں جارہا تھا؟ ۲۔راستے میں قافلے کے ساتھ کیا ہوا؟ ۳۔بچے کے پاس کتنی اشرفیاں تھیں؟

۴۔اشرفیاں کہاں چھپی تھیں؟ ۵۔ڈاکو نے بچے کے سچ بولنے پر کیا کیا؟

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران یعنی کہانی سننے کے دوران

☆تحریری کام کے دوران ☆گروپ میں کام کرتے ہوئے سرگرمی کے دوران ☆بلند خوانی کے دوران

کلیدِ جانچ

مشق نمبر۱: ☆جوابات:

۱۔یہ واقعہ مشہور بزرگ ''شیخ عبدالقادر جیلانی'' کا ہے۔

۲۔بچے کی امی نے اسے چالیس اشرفیاں اس لیے دی تھیں تاکہ وہ وہاں جا کر کسی اسکول میں داخلہ لے سکے۔

۳۔بچے نے سچ اس لیے بولا کیونکہ اس کی امی نے اسے جھوٹ بولنے سے منع کیا تھا۔

۴۔اگر بچہ جھوٹ بولتا تو ہوسکتا ہے کہ ڈاکو اس کی تلاشی لیتے اور اس کی اشرفیاں لے لیتے ساتھ ہی جھوٹ بولنے پر اللہ کو بھی ناراض کرتا اور اپنی امی کی بھی نافرمانی کرتا جس کی وجہ سے گناہ بھی ملتا۔

۵۔سچ بولنے سے اس کو بہت فائدہ ہوا ایک تو وہ اللہ کی ناراضگی سے بچا اور ڈاکوؤں نے بھی اس کو چھوڑ دیا اور اس کی اشرفیاں بھی نہیں لیں ساتھ ہی برے کام سے بھی توبہ کر لی۔

مشق نمبر۲:جملہ سازی کی سرگرمی:

جملہ سازی ایک ایسا عمل ہے جس پر ہی پوری تحریر کا دارومدار ہوتا ہے۔ابتدائی جماعتوں میں طلبا کو جملے بنانا مشکل کام لگتا ہے۔اس مشکل کو آسان بنانا ایک استاد کی ہی ذمہ داری ہے۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ استاد ایک مثال دیں۔پھر بچوں سے باری باری اس لفظ کے متعلق زبانی جملے پوچھیں۔

بچوں کے بتائے ہوئے جملے تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔زیادہ سے زیادہ جملے بنوائیں اس سے طلبہ کی مشق ہو جائے گی۔اگر طلبہ کو جملہ بنانے میں مشکل ہو تو معلّمہ کی معانت شامل رہے

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

گی۔

سرگرمی:

الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز بنائے جائیں گے۔ پانچ پانچ بچوں کا گروپ "سرکل ٹائم" میں لیا جائے گا۔ ان بچوں کے سامنے فلیش کارڈ زر کھے جائیں گے۔ اب طلباء ان فلیش کارڈز کی ترتیب خود سے درست کر کے جملے بنائیں گے۔

☆ جملوں کو ترتیب سے تحریر کیجیے۔

ا۔ بچہ بغداد جا رہا تھا۔

۲۔ سردار نے بچے سے پوچھا یا بچے سے سردار نے پوچھا ۳۔ مجھ سے میری امی نے کہا تھا۔ ۴۔ ڈاکوؤں نے سب کا سامان چھین لیا۔

مشق نمبر ۳: ☆ پیش (ُ) سے شروع ہونے والے الفاظ الگ کر کے لکھیے۔

چھپا - پوچھا - تمہارے - برے - بزرگ

مشق نمبر ۴: ☆ دیئے گئے الفاظ سے ملتی جلتی آواز والے الفاظ الگ کر کے لکھیے:

سوال۔ خیال سفر۔ اثر سامان۔ حیران بولا۔ پوچھا (اس کی جگہ یہ لفظ بھی لکھا جا سکتا ہے کھولا)

مشق نمبر ۵: ☆ ہر لفظ کے پہلے حرف کے بعد ''الف'' لگا کر نیا لفظ بنائیے:

دھڑ۔ دھاڑ گھٹ۔ گھاٹ جل۔ جال عقل۔ عاقل کٹنا۔ کاٹنا صبر۔ صابر چھن۔ چھان شکر۔ شاکر

مشق نمبر ۶: گنتی کی سرگرمی: طلبا کے گروپ بنائے جائیں گے۔ ہر گروپ کو کچھ اشیا دی جائیں گی۔ استاد ایک گروپ کو کہیں گے کہ چھ پنسلیں گن کر الگ کریں۔ اس طرح ہر گروپ کو مختلف گنتی گننے کو دی جائے گی۔ اب استاد بورڈ پر پہلے انگریزی کی گنتی ایک سے دس تک تحریر کر لیں گے۔ اس کے ساتھ ہندسوں میں گنتی بھی استاد خود تحریر کریں گے۔ طلباء کو باری باری کھڑا کر کے گنتی کا تلفظ کرنے کو کہا جائے گا۔ تلفظ کے مطابق ہر لفظ کا ہجہ استاد واضح کرتے جائیں گے اور ان کے حروف الگ الگ حروف جوڑیئے کے انداز میں تحریر کریں گے۔ اب ان حروف کو جب جوڑا جائے گا تو تلفظ کے مطابق گنتی بن جائے گی۔ بعد میں طلبا کو انفرادی طور پر گنتی دہرانے کو کہا جائے گا۔

☆ تصاویر گن کر الفاظ میں لکھیے:

ا۔ تین ۲۔ ایک ۳۔ پانچ ۴۔ سات ۵۔ نو ۶۔ چھ ۷۔ چار ۸۔ آٹھ ۹۔ دو ۱۰۔ دس

سبق نمبر ۹: محنت کی عظمت

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "محنت کی عظمت" کا مرکزی خیال یہ ہے کہ کوئی بھی کام کم تر نہیں ہوتا۔ انسان اپنے ہاتھ سے محنت کرتا ہے تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ بھی پسند کرتے ہیں اور معاشرہ میں بھی اس کا مقام اونچا ہوتا ہے۔ لہٰذا ہمیں محنت سے کبھی جی نہیں چرانا چاہیے اور کسی بھی کام کو کم تر نہیں سمجھنا چاہیے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

☆ محنت کی عظمت کو جانیں اور ہر کام دل لگا کر کریں۔ ☆ کسی کام کو کمتر نہ سمجھیں۔ ☆ اپنی عملی زندگی میں محنت کو اپنا شعار بنائیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ مشقیں حل کر کے تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔

مددگار تدریسی مواد:

الفاظ کے فلیش کارڈز۔ کتاب "علم و ادب"۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

کچھ خاص پیشوں سے متعلق اشیا کمرہ جماعت میں لے جائیے۔ ان پیشوں کی شخصیات کی تصاویر ملٹی میڈیا یا فلیش کارڈز کی مدد سے طلبا کو دکھائی جائیں گی۔ اس کے بعد طلبا سے پوچھا جائے گا کہ کون سی چیز کون استعمال کرتا ہے؟ طلبا اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔ طلبا سے مزید پوچھا جائے گا کہ آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں؟ مختلف پیشوں کے متعلق بھی بتایا جائے گا۔ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبا کو بتایا جائے گا کہ آج ہم ایک موچی کی کہانی پڑھیں گے، جو کبھی بھی محنت سے جی نہیں چراتے تھے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

پڑھائی:

استاد خود درست تلفظ کے ساتھ حرف بہ حرف بلند خوانی کریں گے۔ جب استاد بلند خوانی کر رہے ہوں گے تو طلبا کو پابند کیا جائے گا کہ الفاظ پر انگلی رکھیں۔ استاد کی بلند خوانی کے بعد طلبا سے بھی بلند خوانی کروانا ممکن بنایا جائے گا۔

پہلی پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے کروائی جائے گی جو اچھا پڑھتے ہوں۔ اس کے بعد انفرادی طور پر جماعت کے ہر ہر طالبعلم سے پڑھائی کروائی جائے گی۔ ان کے اٹکنے کی صورت میں ان کی مدد کی جائے گی۔

یہ پڑھائی فلیش کارڈز کی مدد سے بھی کروائی جا سکتی ہے جیسا کہ استاد پہلے سے سبق کے مشکل الفاظ یا نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تیار رکھیں گے۔ یا LED پر الفاظ دکھا کر طلبا سے پڑھوائے جائیں گے۔

سرگرمی:

طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروپ اپنے اسکول میں کام کرنے والے عملے میں سے کسی بھی ایک فرد کے پاس جائے گا اور ان سوالات کی مدد سے ان کا انٹرویو کرے گا۔ معلّمہ یہ سوالات تختہ تحریر پر درج کریں۔

☆ اپنے اسکول میں کام کرنے والے عملہ (ماسی۔ چوکیدار۔ چپراسی۔ صفائی کرنے والا) میں سے کسی ایک فرد سے ایک مختصر انٹرویو کیجیے۔

۱۔ آپ کا نام کیا ہے؟ ۲۔ آپ کیا کام کرتے ہیں؟ ۳۔ آپ کو کام کرنے میں کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟

۴۔ کیا آپ اپنے کام سے خوش اور مطمئن ہیں؟ ۵۔ آپ کی زندگی کا مقصد کیا ہے؟

گھر کا کام:

اپنے گھر میں یا آپ کے آس پاس یا راستے میں ایسا کوئی شخص جو محنت کرتا ہو اس کے بارے میں دو یا تین جملے لکھئے اور ممکن ہو تو اس کی تصویر بھی لگائیے:

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ اکرم کے اسکول کے راستے میں کیا تھا؟ ۲۔ موچی کیا کام کرتا ہے؟ ۳۔ ایک دن اکرم نے موچی سے کیا کہا؟

۴۔ موچی نے اپنے کام کے بارے میں اکرم سے کیا کہا؟

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران

☆ بلند خوانی اور گروپ میں کام کرتے ہوئے سرگرمی کے دوران ☆ تحریری کام کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ محنت کی عظمت کو جانتے ہوئے ہر کام دل لگا کر کرنا۔ ☆ کسی کام کو کمتر نہ سمجھنا۔ ☆ اپنی عملی زندگی میں محنت کو اپنا شعار بنانا۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ مشقیں حل کر کے تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

۱۔ اکرم نے موچی سے بات کرنے کا اس لیے سوچا کیونکہ وہ روزانہ ان کو دیکھ کر دل میں سوچتا تھا کہ یہ کتنی محنت کرتے ہیں۔ ان کی دکان صبح ہی کھل جاتی تھی۔ گرمی ہو یا سردی وہ کبھی بھی چھٹی نہیں کرتے تھے۔ ۲۔ بوڑھا آدمی محنت اس لیے کرتا تھا کہ اسے اپنے ہاتھ سے کام کر کے خوشی ملتی تھی۔

۳۔ اکرم نے سوچا کہ وہ بھی خوب محنت کرے گا اور کبھی بھی کسی کام کو برا نہیں سمجھے گا۔ ۴۔ انسان کی عزت محنت سے ہوتی ہے۔

مشق نمبر ۲: ☆ خالی جگہیں پر کیجیے: ۱۔ ایک بوڑھے ۲۔ پیار ۳۔ پیشہ ۴۔ محنت

مشق نمبر ۳: ☆ خانے میں دیئے گئے الفاظ کی مدد سے نئے الفاظ بنایئے:

سائنس دان۔ روشن دان۔ گل دان راکٹ۔ لاکٹ۔ پاکٹ تالی۔ خالی۔ مالی بنائیں۔ سجائیں۔ کھلائیں

LearningWell (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

مشق نمبر۴: ☆ پیشہ پہچان کر درست خانے میں رنگ بھریے:

ا۔ بڑھئی ۲۔ موچی ۳۔ درزی ۴۔ ڈاکٹر

مشق نمبر۵: انکاریہ جملوں کے لیے طریقہ تدریس:

سب سے پہلے معلّمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ جب آپ کوئی غلط کام کرتے ہیں تو آپ کی امی کیا کرتی ہیں؟ (طلبہ کہیں گے منع کرتی ہیں) کس طرح منع کرتی ہیں؟ مثال پوچھی جائے گی۔ کون سا ایسا لفظ ہے جو یہ بتاتا ہے کہ آپ منع کر رہے ہیں؟ طلبہ کو اس لفظ کی طرف لایا جائے گا اور چند مثالیں تختہ تحریر پر لکھی جائیں گی۔ طلبہ کو بتایا جائے گا کہ جن الفاظ میں نہیں ہوتا ہے وہ انکاریہ جملے کہلاتے ہیں۔

☆ درج ذیل جملوں کے انکاریہ جملے بنائیے: (جوابات)

ا۔ آج سلیم اسکول نہیں گیا۔ ۳۔ سارہ کے پاس گڑیا نہیں ہے۔

۲۔ علی کی سائیکل کا پہیہ خراب نہیں ہے۔ ۴۔ میرے پاس دس روپے نہیں ہیں۔

مشق نمبر۶: ☆ دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجیے:

ا۔ گے ۲۔ گا ۳۔ گی ۴۔ گے

مشق نمبر۷: ☆ دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجیے:

ا۔ سوچتا ۲۔ ٹھیلا ۳۔ بےچین ۴۔ موچی ۵۔ حیران ۶۔ شرمندہ ۷۔ تندرست ۸۔ دروازہ

سبق نمبر۱۰: ذمّے داری

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "ذمے داری" کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ہمیں ہر کام ذمہ داری سے کرنا چاہیے اور کاموں میں اپنے والدین کا ہاتھ بٹانا چاہیے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

☆ اپنے اندر احساسِ ذمہ داری پیدا کرتے ہوئے دل لگا کر کام کریں۔ ☆ والدین کے ساتھ ان کے کاموں میں ہاتھ بٹائیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔

مددگار تدریسی مواد: جانوروں اور پرندوں کی آوازیں ۔ الفاظ کے فلیش کارڈز۔ کتاب "علم و ادب"۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

کلاس میں مختلف جانوروں اور پرندوں کی آوازیں طلباء کو سنائی جائیں اور ان آوازوں کو شناخت کرنے کو کہا جائے گا۔ اس کے طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ آپ گھر میں کون کون سے کام کرتے ہیں؟ کیا آپ گھر کے کاموں میں حصہ لیتے ہیں؟ اگر امی آپ سے کوئی کام کرنے کا کہتی ہیں تو کیا آپ ذمہ داری سے کرتے ہیں؟ آپ کون سے کام ذمہ داری سے انجام دیتے ہیں؟ وغیرہ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ہم آج چڑیا اور اس کے بچوں کی کہانی پڑھیں گے اور دیکھیں گے کہ چڑیا کے بچے کس طرح اپنے امی اور ابو کی مدد کرتے ہیں۔

پڑھائی:

استاد خود درست تلفظ کے ساتھ حرف بہ حرف بلند خوانی کریں گے۔ جب استاد بلند خوانی کر رہے ہوں گے تو طلبا کو پابند کیا جائے گا کہ الفاظ پر انگلی رکھیں۔ استاد کی بلند خوانی کے بعد طلبا سے بھی بلند خوانی کروانا ممکن بنایا جائے گا۔

پہلی پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے کروائی جائے گی جو اچھا پڑھتے ہوں۔

اس کے بعد انفرادی طور پر جماعت کے ہر طالبعلم سے پڑھائی کروائی جائے گی۔ ان کے اٹکنے کی صورت میں ان کی مدد کی جائے گی۔

یہ پڑھائی فلیش کارڈز کی مدد سے بھی کروائی جا سکتی ہے جیسا کہ استاد پہلے سے سبق کے مشکل الفاظ یا نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تیار رکھیں گے۔ یا LED پر الفاظ دکھا کر طلباء سے پڑھوائے جائیں گے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سرگرمی: سوالات اخذ کرنا:

نئے سبق کی ابتدا سے قبل طلبا سے کہا جا سکتا ہے کہ اس سبق میں جس مقام پر بھی ان کے ذہن میں کوئی سوال آتا ہے اسے کتاب پر ہی نشان لگاتے جائیں۔ (اس کے لیے طلبا book mark کا استعمال بھی کر سکتے ہیں اور کسی علیحدہ کاپی یا صفحہ پر سوالات نوٹ کر سکتے ہیں۔)

سوالات کے نیچے چند لائنیں چھوڑتے جائیں اور جب انہیں محسوس ہو کہ انہیں اپنے سوال کا جواب دورانِ بلند خوانی یا استاد کی وضاحت کے بعد مل گیا ہے، خود ہی جواب بھی تحریر کریں۔)

یہ سوالات اپنے ساتھی یا جوڑی دار کو دکھائیں اور ان سوالات و جوابات پر تبادلہ خیال کریں۔ جوابات کی وضاحت نہ ہو تو سبق کے اختتام پر استاد سے رہنمائی حاصل کریں۔

لکھائی: درسی کتاب میں موجود مشقیں حل کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: ان کاموں کی فہرست بنائیے جو آپ خود ذمہ داری سے انجام دیتے ہیں؟

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

ا۔گھونسلے میں کون کون رہتا تھا؟ ۲۔ چڑا اور چڑیا سارا دن کیا کرتے تھے؟ ۳۔ایک دن بچوں نے کیا سوچا؟

۴۔ چڑیا کے بچوں نے جو کام کیا آپ کو کیسا لگا اور کیوں؟

جانچ: دورانِ تدریس طلبا کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران

☆سوالات بنانے کی سرگرمی کے دوران ☆مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆اپنے اندر احساسِ ذمہ داری پیدا کرتے ہوئے دل لگا کر کام کرنا۔ ☆والدین کا خیال رکھنا اور ان کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹانا۔

☆سوالات بنانا ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق نمبرا: ☆جوابات:

ا۔ چڑیا کے بچے وہ باجرہ باغ سے تلاش کر کے لائے تھے۔ ۲۔ چڑیا کے بچے باغ میں اس لیے گئے تا کہ وہاں سے کچھ نہ کچھ کھانے کو مل جائے۔

۳۔اگر میں چڑیا کے بچوں کی جگہ ہوتی / ہوتا تو میں بھی یہی کرتی / کرتا اور اپنے والدین کو آرام پہنچاتی / پہنچاتا۔ (طلبہ اپنی فہم کے مطابق جواب لکھیں گے)

مشق نمبر۲: ☆صحیح اور غلط کا نشان لگائیے:

ا۔صحیح ۲۔غلط ۳۔صحیح ۴۔غلط ۵۔صحیح

مشق نمبر۳: ☆ آپ نے پڑھا چڑیا گھونسلے میں رہتی ہے۔ درج ذیل جانوروں کے بارے میں بتائیے کہ کون کہاں رہتا ہے؟

طوطا: پنجرہ مچھلی: سمندر کتا: لکڑی سے بنے گھر میں مکڑی: جالا

مشق نمبر۴: ☆ درج ذیل کے نام لکھیے اور ان کی آوازوں سے ملائیے:

ا۔ طوطا: ٹیں ٹیں ۲۔ بلی: میاؤں میاؤں ۳۔ بکری: میں میں ۴۔ مرغا: ککڑوں کوں ۵۔ بطخ: قیں قیں

مشق نمبر۵: تفہیم کی سرگرمی:

تصویری تفہیم کی مدد سے مضمون نویسی ایک ایسا عمل ہے جس پر ہی پوری تحریر کا دارومدار ہوتا ہے۔ ابتدائی جماعتوں میں طلبا کو مضمون نویسی مشکل کام لگتا ہے۔ اس مشکل کو آسان بنانا ایک استاد کی ہی ذمہ داری ہے اور ابتدائی جماعتوں میں سوالات کے ذریعے یہ مشق کروائی جاتی ہے۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ استاد ایک مثال دیں یعنی اپنی جماعت کی مثال دیں اور طلبا سے جماعت کے حوالے سے سوالات پوچھیں کہ جماعت کیسی ہے اس میں کیا کیا نظر آ رہا ہے اور کیا ہو رہا ہے۔ بچوں کے بتائے ہوئے جملے تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ کاپی پر جملے تحریر کرنے کی ہدایت دی جائے گی۔ انفرادی طور پر طلباء کے پاس جا کر ان کے لکھے ہوئے

LearningWell (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

جملوں کی اصلاح کی جائے گی۔کوئی نیا جملہ آنے کی صورت میں وہ جملہ کلاس کو سنایا جائے گا اور طلبا کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔طلبا کو بتایا جائے کہ کسی بھی منظر کو بیان کرنا منظر نگاری کہلاتی ہے۔

☆ تصویر میں کیا ہو رہا ہے؟ منظر بیان کیجئے:(جوابات)(ان سوالات کے علاوہ بھی مزید سوال پوچھ کر منظر نگاری کی جاسکتی ہے۔)

ا۔یہ وقت صبح سویرے کا ہے۔ ۲۔امی دودھ کے گلاس لا رہی ہیں۔ ۳۔ابو اخبار پڑھ رہے ہیں۔ ۴۔دادی کی پلیٹ میں سیب ہے۔

مشق نمبر ۶: ☆ لفظ بنائیں:

ایک سے پہلا اور پہلی	دو سے دوسرا اور دوسری	تین سے تیسرا اور تیسری	چار سے چوتھا اور چوتھی
پانچ سے پانچواں اور پانچویں	چھ سے چھٹا اور چھٹی	سات سے ساتواں اور ساتویں	آٹھ سے آٹھواں اور آٹھویں
نو سے نواں اور نویں	دس سے دسواں اور دسویں		

مشق نمبر ۷: ☆ دیے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجئے:(تھا۔تھی ۔ تھے ۔ تھیں)

ا۔تھیں ۲۔تھی ۳۔تھے ۴۔تھیں ۵۔تھا ۶۔تھے

سبق نمبر ۱۱: برسات

نظم کا مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر نے موسم برسات کی رنگینیوں اور رعنائیوں سے متعارف کروایا ہے کہ برسات کے موسم میں ہر چیز کھلی کھلی نکھری ہوئی اور خوبصورت نظر آتی ہے اور ہر کوئی خوش نظر آتا ہے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ موسم برسات کی دلکشی اور رعنائی سے واقف ہوں۔ ☆ موسم برسات سے لطف اندوز ہوں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆ ہم آواز الفاظ بنائیں۔

مددگار تدریسی مواد:

موسموں سے متعلق تصاویر ۔کتاب "علم وادب"۔ چارٹ پیپر۔ رنگین پنسلیں۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

معلّمہ مختلف موسموں کی تصاویر طلباء کو دکھائیں گی اس کے بعد تختہ تحریر پر چاروں موسموں کے نام تحریر کیے جائیں گے۔طلبا سے ہر موسم کے متعلق سوالات کیے جائیں گے کہ کون سے موسم میں ہم کیا کرتے ہیں مثلاً کیا کھاتے ہیں؟ کیا پہنتے ہیں؟ کیسا موسم ہوتا ہے؟ وغیرہ۔اس کے بعد طلبہ کی رائے لیتے ہوئے معلّمہ تختہ تحریر پر ہر موسم کے بارے چند ضروری معلومات لکھیں گی۔اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتائیں گی کہ ایک موسم موسم برسات بھی ہوتا ہے یعنی بارش کا موسم جس میں ہم خوب مزے کرتے ہیں۔آخر میں طلبہ سے پوچھیں گی کہ آپ کو کون سا موسم اچھا لگتا ہے اور کیوں؟ طلبہ کی رائے لینے کے بعد معلّمہ بتائیں گی کہ آج ہم موسمِ برسات کے متعلق ایک نظم پڑھیں گے۔جس میں یہ بتایا ہے کہ بارش کے موسم میں کیا ہوتا ہے۔

<u>پڑھائی:</u>

استاد خود درست تلفظ کے ساتھ حرف بہ حرف بلند خوانی کریں گے۔جب استاد بلند خوانی کر رہے ہوں گے تو طلبا کو پابند کیا جائے گا کہ الفاظ پر انگلی رکھیں۔ساتھ ہی نظم بھی سمجھائی جائے گی۔استاد کی بلند خوانی کے بعد طلبا سے بھی بلند خوانی کروانا ممکن بنایا جائے گا۔

پہلی پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے کروائی جائے گی جو اچھا پڑھتے ہوں۔اس کے بعد انفرادی طور پر جماعت کے ہر ہر طالبعلم سے پڑھائی کروائی جائے گی۔ان کے اٹکنے کی صورت میں ان کی مدد کی جائے گی۔

یہ پڑھائی فلیش کارڈز کی مدد سے بھی کروائی جاسکتی ہے جیسا کہ استاد پہلے سے سبق کے مشکل الفاظ یا نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تیار رکھیں گے۔ یا LED پر الفاظ دکھا کر طلباء سے پڑھوائے جائیں گے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

سرگرمی:
طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر گروپ کو ایک ایک چھوٹا چارٹ پیپر دیا جائے گا۔ ہر گروپ اس چارٹ پیپر پر برسات کے موسم کی منظرکشی کرے گا۔نظم سے مدد لی جاسکتی ہے۔ برسات میں کیا کیا ہوتا ہے، ماحول کیسا ہوتا ہے، لوگ کیا کرتے ہیں۔ وغیرہ اور اس کا ٹائٹل ہوگا ''موسم برسات''۔ معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

لکھائی: سبق میں موجود مشقیں حل کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: آپ بارش کے موسم کا مزہ کس طرح لیتے ہیں یا موسم برسات میں آپ کیا کرتے ہیں؟

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ پرندے برسات کے موسم میں کیا کر رہے ہیں؟ ۲۔اس نظم میں کس موسم کی منظرکشی کی گئی ہے؟

۳۔موسم برسات میں چاروں طرف کیا پھیل جاتا ہے؟ ۴۔ بارش کے موسم میں ہوا کیسی ہوتی ہے؟

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران

☆گروپ میں کام کرتے ہوئے موسم برسات کی منظرکشی کے دوران ☆مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆موسم برسات کی دلکشی اور رعنائی سے واقفیت۔ ☆موسم برسات سے لطف اندوز ہونا۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

☆گروپ میں سرگرمی کے دوران۔ ☆سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔ ☆ہم آواز الفاظ بنانا۔

کلیدِ جانچ

مشق نمبر۱: ☆جوابات:

۱۔ چڑیا۔کوئل۔بلبل ۲۔ڈالی ڈالی۔گلشن گلشن۔آنگن آنگن

۳۔ بارش کے موسم میں ندیا شور مچاتی ہے اس کا مطلب ہے اس میں خوب پانی جمع ہوجاتا ہے اور وہ زوروشور سے بہتی ہے۔

مشق نمبر۲: ☆دیئے گئے الفاظ سے ملتی جلتی آواز والے الفاظ لکھیے:

ساون سے آنگن تالی سے ڈالی سناتی سے لہراتی مور سے شور بھوکی سے کوکی گھوم سے جھوم

مشق نمبر۳: ☆مصرعے مکمل کیجئے: (نظم سے مدد لیجیے)

نظم کی وضاحت (خلاصہ):

اس نظم میں شاعر نے موسم برسات کی بڑے خوبصورت انداز میں منظرکشی کی ہے۔ شاعر برسات کے موسم کی رنگینی کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس موسم میں ہر چیز خوشنما اور خوبصورت نظر آتی ہے درختوں پر پرندے اپنی اپنی بولیاں بولتے ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے خوشی سے جھوم رہے ہوں۔ موسم برسات مین ٹھنڈی ہوا کے جھونکے بڑے مسحور کن معلوم ہوتے ہیں اور پانی کی بوندیں جب پھول پودوں پر پڑتی ہیں تو وہ دھل کر خوشنما نظر آتے ہیں اور ان پر رونق آجاتی ہے۔ جیسے ہی برسات کا موسم آتا ہے اور بارش ہوتی ہے تو چاروں طرف پانی ہی پانی ہوجاتا ہے جل تھل ہوجاتا ہے اور ندیا میں بھی خوب پانی جمع ہوجاتا ہے اور وہ خوب زوروشور سے بہتی ہے۔

سبق نمبر۱۲: ٹریفک سگنل

سبق کا مرکزی خیال:

سبق ''ٹریفک سگنل" کا مرکزی خیال طلبا کو ٹریفک قوانین سے آگاہی دلانا ہے، تاکہ وہ سڑک پر دھیان سے چلیں اور کسی بھی قسم کے حادثے کا شکار نہ ہوں۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

☆ٹریفک سگنل کی بتیوں سے بخوبی واقف ہوں۔ ☆ٹریفک کے قوانین سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے اس کی پابندی کریں۔

☆نئے الفاظ بنانا سیکھ سکیں۔ ☆الفاظ کی اُلٹ سے آشنا ہوسکیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

مددگار تدریسی مواد:

الفاظ اوران کی الٹ پر مبنی فلیش کارڈ یا تصاویر۔ٹریفک سگنل (کارڈ یاLED پر)۔کتاب "علم وادب"۔عملی کتاب

طریقۂ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

معلّمہ طلبہ کوموضوع کی طرف لانے کے لیے چند سوالات کریں گی مثلاً اگر ہم سڑک پر دھیان سے نہ چلیں تو کیا ہوگا؟ایک چورنگی پر چاروں طرف سے گاڑیاں آرہی ہیں، تو وہ گاڑیاں کس طرح چورنگی پار کریں گی؟ایک ساتھ یا پھر دوسروں کو پار کرنے کا موقع دیں گی؟

کس طرح پتہ چلے گا کہ کس گاڑی کو پہلے جانا ہے اور کس کو بعد میں؟ ٹریفک جام ہونے کی زیادہ تر وجہ کیا ہوتی ہے؟ طلبہ کی رائے لی جائے گی اس کے بعد طلبہ کو ٹریفک سگنل کی تصویر دکھائی جائے گی اور پوچھا جائے گا یہ کیا ہے اور آپ نے کہاں دیکھا ہے؟ طلبہ اس کا جواب دیں گے پھر معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ آج ہم آپ کو بتائیں گے کہ سگنل پر جو یہ بتیاں لگی ہوئی ہوتی ہیں ان کا کیا مقصد ہے اور کون سی بتی کیا اشارہ دیتی ہے اور یہ ٹریفک کو کس طرح قابو میں کرتی ہیں۔ساتھ ہی طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ڈرائیونگ کے اصولوں میں پہلا اصول یہ ہے کہ ٹریفک کے قوانین کی پابندی کی جائے اگر ایسا نہ کیا جائے تو ہر وقت ایکسیڈنٹ ہوتے رہیں گے اور ٹریفک جام رہے گا۔

<u>پڑھائی:</u>

استاد خود درست تلفظ کے ساتھ حرف بہ حرف بلند خوانی کریں گے۔جب استاد بلند خوانی کر رہے ہوں گے تو طلبا کو پابند کیا جائے گا کہ الفاظ پر انگلی رکھیں۔استاد کی بلند خوانی کے بعد طلبا سے بھی بلند خوانی کروانا ممکن بنایا جائے گا۔پہلی پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے کروائی جائے گی جو اچھا پڑھتے ہوں اس کے بعد انفرادی طور پر جماعت کے ہر ہر طالبعلم سے پڑھائی کروائی جائے گی۔ان کے اٹکنے کی صورت میں ان کی مدد کی جائے گی۔

یہ پڑھائی فلیش کارڈز کی مدد سے بھی کروائی جاسکتی ہے جیسا کہ استاد پہلے سے سبق کے مشکل الفاظ یا نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تیار رکھیں گے۔ یاLED پر الفاظ دکھا کر طلباء سے پڑھوائے جائیں گے۔

<u>سرگرمی</u>: درسی کتاب میں موجود مشق نمبر۴ کروائی جائے گی۔

<u>لکھائی:</u> سبق کی مشقیں حل کروائی جائیں گی:

گھر کا کام: گاڑی چلاتے وقت ہمیں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:(کوئی تین لکھیے) یا

☆ٹریفک کے کوئی تین قوانین لکھیے:

<u>اعادہ:</u> سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

ا۔اسد اور سارہ کہاں جا رہے تھے؟ ۲۔سگنل پر جب لال بتی جلے تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

۳۔ہمیں کیسے پتہ چلتا ہے کہ ہری بتی جلے گی یا لال؟ ۴۔ٹریفک سگنل کیا کام کرتا ہے؟

<u>جانچ:</u> دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران ☆ٹریفک سگنل کی بتیوں میں رنگ بھرنے کے دوران (سرگرمی) ☆تحریری کام کے دوران

<u>ہم نے سیکھا:</u>

☆ٹریفک سگنل پر لگی بتیوں کو دیکھ کر گاڑی چلانا ☆ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرنا ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا

☆سوالات کے جوابات لکھنا ☆"ی" لگا کر نئے الفاظ بنانا ☆لفظ کی الٹ (ضد) بنانا

کلیدِ جانچ

مشق نمبرا: ☆جوابات:

ا۔ٹریفک سگنل میں تین بتیاں ہوتی ہیں۔لال، پیلی اور ہری

۲۔جب سگنل پر لال بتی جلتی ہے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ رک جائیے اس طرح اسد کے ابو کو گاڑی روکنے کا پتہ چلتا ہے۔

LearningWell (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk

۳۔اگر ہم ٹریفک سگنل کی بتیوں کو نہ دیکھیں تو گاڑی دوسری گاڑی سے ٹکرا جائے گی اور حادثہ ہو جائے گا۔

مشق نمبر۲: ☆ کالم ملائیے:

لال بتی: تیار رہیے پیلی بتی: جائیے ہری بتی: رک جائیے

مشق نمبر۳: ☆ صحیح اور غلط جملوں پر نشان لگائیے:

۱۔غلط ۲۔صحیح ۳۔صحیح ۴۔صحیح ۵۔غلط

مشق نمبر۵: ☆ ہر لفظ کے پہلے حرف کے بعد چھوٹی "ی" لگا کر نیا لفظ بنائیے۔

مِل سے میل گِلا سے گیلا پِس سے پیس چِڑ سے چیڑ (ڑ کی جگہ ر کا استعمال بھی کر سکتے ہیں)

بِن سے بین بھِڑ سے بھیڑ چھِن سے چھین دِن سے دِین

مشق نمبر۶: الفاظ ضد کے لیے طریقہ تدریس:

طلبہ کو تصاویر کے ذریعے موضوع کی طرف لایا جا سکتا ہے مثلاً ایسی تصویریں دکھائی جائیں جو آپس میں متضاد ہوں جیسے کالا گورا، سفید۔ چھوٹا، بڑا۔ موٹا، پتلا۔ اچھا، برا (اس بات کا خیال رکھا جائے کہ تصاویر وہ ہوں جو بچے کے لحاظ سے ہوں اور وہ فوراً سمجھ جائیں) اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتایا جائے کہ یہ الفاظ ایک دوسرے کی الٹ یا ضد کہلاتے ہیں۔ یہ تصاویر کمپیوٹر یا ملٹی میڈیا پر بھی دکھائی جا سکتی ہیں۔

سرگرمی:

کمرہ جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ایک گروہ کو الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔ دوسرے گروہ کو ضد الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔ تختہ تحریر پر ایک چارٹ آویزاں کیا جائے گا جس پر صرف "الفاظ" اور "ضد" کے خانے بنے ہوں گے۔

گروہ نمبر۱ کا طالبعلم اپنی پرچی پر سے مذکر لفظ پڑھ کر ضد کے خانے میں چسپاں کر دے گا۔

گروہ نمبر۲ میں جس طالبعلم کے پاس اس الفاظ کی ضد والی پرچی ہوگی وہ ضد کے خانے میں پرچی چسپاں کر دے گا۔ اس طرح الفاظ، ضد کا اعادہ لیا جائے گا۔

اگر ممکن ہو تو الفاظ، ضد پر مشتمل چارٹ جماعت میں کسی نمایاں جگہ آویزاں کیا جائے گا۔ بچے اُن الفاظ، ضد کی بلند خوانی کریں گے۔

☆ دیے گئے الفاظ کے الٹ لکھیے:

آگے سے پیچھے چھوٹا سے بڑا کالا سے گورا دبلا سے موٹا الٹا سے سیدھا

دھوپ سے چھاؤں ہلکا سے بھاری کچا سے پکا

سبق نمبر۱۴: چوہوں کا ہنگامہ

نظم کا مرکزی خیال:

نظم "چوہوں کا ہنگامہ" میں شاعر نے ہلکے پھلکے مزاحیہ انداز میں چوہوں کی کارروائیوں کا ذکر کیا ہے کہ چوہے کس طرح گھر کی چیزوں میں گھس کر چیزوں کو خراب کرتے ہیں اور یہ چونکہ بلی کی غذا ہوتے ہیں یعنی بلی انہیں کھا جاتی ہے لہٰذا ان سے بچاؤ کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ کہ بلی کو لایا جائے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ چوہوں سے پیدا ہونے والے نقصانات سے واقف ہوں اور ان سے بچاؤ کے لیے سد باب اختیار کریں۔

☆ اپنے گھر کی اشیاء کو چوہوں سے محفوظ رکھنے کی تدابیر اختیار کریں۔ ☆ بلی کی غذا کے بارے میں جانیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت بڑھائیں۔

مددگار تدریسی مواد: کتاب "علم و ادب"۔ کارٹون (ٹام اینڈ جیری)۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

طلبہ کو موضوع کی طرف لانے کے لیے معلّمہ کچھ سوالات کریں گی مثلاً ۱۔ کون سے جانور ایسے ہیں جو ہمیں نقصان نہیں پہنچاتے اور کون سے جانور ایسے ہیں جو ہمیں نقصان پہنچا سکتے

LearningWell (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

ہیں اور خوفناک ہوتے ہیں؟ طلبہ کی رائے لے کر ان جانوروں کے ناموں کو تختہ تحریر پر لکھا جائے گا اور الگ الگ خانے بنائے جائیں گے۔اس کے بعد طلبہ کو بتایا جائے گا کہ جو جانور ہمیں نقصان نہیں پہنچاتے انہیں ہم اپنے گھر میں بھی پالتے ہیں اور ان کو پالتو جانور بھی کہتے ہیں۔مثلاً بلی، خرگوش وغیرہ طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ کیا آپ نے گھر میں کوئی جانور پالا ہوا ہے؟ آپ اس کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرتے ہیں؟ اس کے بعد طلبہ کو بتایا جائے گا کہ لوگ زیادہ تر بلی پالتے ہیں بلی کیا کھاتی ہے؟ طلبا کی رائے لیتے ہوئے انہیں نظم کی طرف لایا جائے گا ☆ اگر ممکن ہو تو ''ٹام اینڈ جیری'' کا کارٹون دکھا کر اس میں چوہے کی حرکتوں پر بھی طلبا سے اظہار خیال کروایا جا سکتا ہے۔اس کے بعد طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم ایک بڑی مزے کی نظم پڑھیں گے جو چوہوں کے بارے میں ہے اور آپ نے اکثر دیکھا ہو گا کہ وہ گھروں میں کھانے کی چیزوں کو خراب کر دیتے ہیں۔آج آپ ان کی شرارتوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

پڑھائی:

چونکہ یہ نظم آسان ہے اس لیے اس کو پڑھنے کے لیے یہ طریقہ استعمال کیا جا سکتا ہے:

یہ نظم پانچ بندوں پر مشتمل ہے۔طلبہ کو پانچ گروپ میں تقسیم کیا جائے گا۔ہر گروپ کو ایک ایک بند دیا جائے گا۔ہر گروپ کے طلبہ اپنے اپنے دیے گئے بند کو پڑھیں گے اور اس پر تبادلہ خیال کریں گے یعنی مطلب سمجھنے کی کوشش کریں گے۔کچھ دیر بعد ہر گروپ سے ایک بچہ اس بند کا مطلب جماعت کے سامنے پیش کرے گا۔دوران سرگرمی معلّمہ کی معانت شامل رہے گی۔اگر بند کا مطلب بتانے میں مشکل پیش آئی تو معلّمہ رہنمائی کریں گی۔نئے الفاظ اور اس کے معانی طلبہ کو تختہ سیاہ پر لکھ کر سمجھا دیئے جائیں گے۔

لکھائی: سبق کی مشقیں حل کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: چوہوں سے بچنے کے دو طریقے بتایئے؟ یا ہم چوہوں کو اپنے گھر میں آنے سے کس طرح روک سکتے ہیں؟ دو طریقے بتایئے:

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔چوہے کچن میں کیا کر رہے تھے؟ ۲۔چوہوں نے فرش پہ کیا پھیلایا؟ ۳۔مکھن کی شیشی کے ساتھ چوہوں نے کیا کیا؟ ۴۔چوہے کس سے ڈر کر بھاگے؟

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆ تحریری کام کے دوران

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران ☆ گروپ میں تبادلہ خیال کے دوران (سرگرمی) اور بند کا مطلب سمجھانے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ چوہوں سے بچاؤ کے لیے سدباب اختیار کرنا ☆ کھانے پینے کی چیزوں کو چوہوں سے بچانا ☆ بلی کی غذا کے حوالے سے جاننا ☆ معاونت کے بغیر پڑھنا

☆ سوالات کے جوابات لکھنا ☆ الفاظ میں صحیح حرف پر تشدید لگانا

کلیدِ جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

۱۔چوہوں نے باورچی خانے میں کیک۔بادام، چینی اور مکھن کھایا۔ ۲۔باورچی خانے میں بلی کے آنے سے دھماکا ہوا۔

۳۔بلی کے آنے کی وجہ سے سب چوہے بھاگ گئے۔

مشق نمبر ۲: ☆ تصویروں کی مدد سے خالی جگہیں پر کیجیے:

جوابات: بلی ۔ بطخ ۔ بکرا ۔ بھیڑ ۔ گھوڑا ۔ کتا

مشق نمبر ۳: طریقہ تدریس:

سب سے پہلے معلّمہ چار لفظ تختہ تحریر پر لکھیں گی ایک لفظ زبر والا ہو گا مثلاً دَروازہ دوسرا لفظ زیر والا ہو گا مثلاً اِسلام تیسرا لفظ پیش والا ہو گا مثلاً اُڑنا اور چوتھا لفظ تشدید والا ہو مثلاً زرّافہ۔(معلّمہ چاہے تو اپنی مرضی سے الفاظ میں تبدیلی کر سکتی ہیں) اس کے بعد طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ ان الفاظ میں کیا خاص بات ہے یا کیا فرق ہے؟ طلبہ اپنی رائے دیں گے معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے مزید اشارات دیں گی اور طلبہ کو بتائیں گی کہ آج ہم ان الفاظ کے بارے مین پڑھیں گے جن پر تشدید لگائی جاتی ہے اور تشدید کیا ہوتی ہے؟ اگر طلبہ بتا دیں تو ٹھیک ہے ورنہ معلّمہ خود سمجھائیں گی کہ جب کسی لفظ میں ایک حرف پر زور دیا جاتا ہے تو وہ حرف دو دفعہ لکھنے کے بجائے ایک ہی دفعہ

LearningWell (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

لکھا جاتا ہے اوراس حرف پر تشدید لگادی جاتی ہے۔جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس حرف پر زور دینا ہے۔

☆ نیچے دیئے گئے الفاظ میں صحیح حرف کے اوپر ''تشدید'' لگائیے:

بلّی - ابّو - غصّے - بتّی - کچّا بھیّا - ذرّے

مشق نمبر۴:

☆ ملتی جلتی آوازوں والے الفاظ نظم میں سے تلاش کر کے لکھیے:

کمرہ	ڈیرہ	بھاگے	آگے	پھیلا	لڑھکا
لگائی	آئی	دھماکا	جھانکا	گرایا	چرایا

سبق نمبر۱۴: جانوروں پر رحم

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "جانوروں پر رحم" کا مرکزی خیال طلبا کو جانوروں کے حقوق سے آگاہ کرنا ہے اور ان میں جانوروں کا خیال رکھنے کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ کمزور اور بے زبان جانوروں کو تنگ نہ کریں اور انہیں تکلیف نہ پہنچائیں۔ ☆ جانوروں سے پیار کریں اور ان کا خیال رکھیں۔

☆ بڑوں کی بات سن کر ان کی نصیحتوں پر عمل کریں اور اللہ کی ناراضگی سے بچیں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ الفاظ کی املا درست کرتے ہوئے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں۔ ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیتوں میں اضافہ کریں۔

مددگار تدریسی مواد: محمود غزنوی کی کہانی پر مبنی ویڈیو۔ کتاب "علم وادب"۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: سبق کی آمادگی: **(StormingBrain)**

سبق کی آمادگی کے لیے طلباء کو محمود غزنوی کی کہانی کی ویڈیو دکھائی جائے گی اور انھیں بتایا جائے گا کہ ہمیں جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔اگر ویڈیو ممکن نہ ہو تو طلبہ کو موضوع کی طرف لانے کے لیے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً بقرعید کے موقع پر قربانی کے جانوروں کی کون کون دیکھ بھال کرتا ہے؟ کون ان کا خیال رکھتا ہے؟ ان کے کھانے پینے کا دھیان رکھتا ہے؟ ان سے پیار کرتا ہے؟ طلبہ کی رائے لیتے ہوئے مزید پوچھا جائے گا کہ کیا آپ نے کبھی کسی جانور کی مرہم پٹی کی ہے؟ اگر وہ بھوکا ہو تو اس کو کچھ کھانے کو دیا ہے؟ پرندوں کو کبھی دانہ ڈالا ہے؟ کبھی کوئی ایسا جانور یا پرندہ دیکھا ہے جس کو دیکھ کر آپ کو ترس آیا ہو؟ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتایا جائے گا کہ جانور بے زبان ہوتے ہیں لیکن وہ بھی جاندار ہیں اور ان کو بھی بھوک لگتی ہے اور چوٹ لگنے پر تکلیف ہوتی ہے۔لہٰذا ہمیں ان کا خیال رکھنا چاہیے اور ان کو کسی بھی قسم کی تکلیف نہیں پہنچانی چاہیے کیونکہ اس سے گناہ ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی ہم سے ناراض ہوتے ہیں ہم آج جو کہانی پڑھیں گے اس میں بھی یہی بتایا گیا ہے کہ ہمیں جانوروں اور پرندوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے اور انھیں تنگ نہیں کرنا چاہیے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

پڑھائی:

سبق کی بلند خوانی کروائی جائے گی۔اگر طلبہ کے لیے انفرادی طور پر پڑھنا مشکل ہو تو استاد رہنمائی کریں گے۔اس کے علاوہ تقلیدی بلند خوانی کروائی جا سکتی ہے۔یعنی پہلے استاد پڑھیں اور بعد میں طلبہ پڑھیں۔سبق کی پڑھائی کے دوران نئے الفاظ کے معانی معلّمہ بتائیں گی اور ساتھ ہی سبق کے اہم نکات بھی بتائیں گی۔

سرگرمی: نئے الفاظ کی مشق کے لیے یہ سرگرمی کروائی جا سکتی ہے۔بورڈ پر تین دائرے (اندرونی دائرہ، درمیانی دائرہ، بیرونی دائرہ) بنائیں۔اب جتنے نئے الفاظ سکھائے ہیں ان دائروں میں تحریر کیجیے۔جیسا کہ ذیل میں تحریر ہے۔دائروں میں ایسے حروف لکھیں جو آسان ترین ہیں۔اب بچوں کو مناسب فاصلے سے گیند کی مدد سے ان دائروں میں تحریر حروف کو نشانہ بنانے کو کہیں۔جس حرف پر نشانہ لگے گا طلبا اس حرف کو پڑھیں گے۔درست پڑھنے والے بچے کو نمبر دیئے جائیں گے۔

لکھائی: سبق کی مشقیں حل کروائی جائیں گی:

گھر کا کام: جانوروں پر رحم کرنے کے حوالے سے کوئی ایک حدیث ڈھونڈ کر کاپی میں لکھیے: یا ☆ کوئی ایسا واقعہ لکھیے جب آپ نے کسی جانور کے ساتھ حسن سلوک کیا ہو؟

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

LearningWell

۱۔علی نے باغ میں کیا دیکھا؟ ۲۔گھونسلے میں کون رہتا تھا؟ ۳۔بچوں کی بات کس نے سن لی؟ ۴۔بچوں نے کیا وعدہ کیا؟

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆طلبہ کے رائے کے دوران

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران ☆نئے الفاظ کی سرگرمی کے دوران اور تحریری کام کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆کمزور اور بے زبان جانوروں کو تنگ نہ کرنا بلکہ ان کا خیال رکھنا اور ان سے پیار کرنا۔ ☆بڑوں کی بات سن کر ان کی نصیحتوں پر عمل کرنا اور اللہ کی ناراضگی سے بچنا۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆الفاظ کی املا درست کرتے ہوئے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا۔ ☆مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیتوں میں اضافہ کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق نمبر۱: ☆جوابات:

۱۔باغ میں علی، احمد اور صائم کھیل رہے تھے۔ ۲۔بچوں نے ارادہ کیا کہ احمد کے گھر سے سیڑھی لا کر چڑیا کا گھونسلہ نیچے اتاریں گے۔

۳۔بچے گھونسلے کو گھر لے جا کر اسے سجانا چاہتے تھے۔ ۴۔اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ جانور بے زبان اور کمزور ہوتے ہیں انہیں تنگ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ بھی ناراض ہوتے ہیں بلکہ ہمیں ان کا خیال رکھنا چاہیے۔

مشق نمبر۲: ☆صحیح اور غلط کے نشانات لگائیے:

۱۔غلط ۲۔صحیح ۳۔غلط ۴۔غلط ۵۔غلط

مشق نمبر۳: ☆درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجیے:

۱۔ شرارت ۲۔گھونسلے ۳۔گھر ۴۔آسمان ۵۔شاباش

مشق نمبر۴: ☆ہر لفظ کے آخر سے "نا" ہٹا کر نیا لفظ بنائیے: (طلبہ کو بتایا جا سکتا ہے کہ جن الفاظ میں نا آتا ہے وہ مصدر کہلاتے ہیں اور جب نا ہٹاتے ہیں تو وہ فعل بن جاتا ہے۔نا والے الفاظ مزید پوچھے جا سکتے ہیں)

لکھنا سے لکھ بھولنا سے بھول پڑھنا سے پڑھ جھکنا سے جھک

دیکھنا سے دیکھ ڈھونڈنا سے ڈھونڈ پھیلنا سے پھیل گھومنا سے گھوم

مشق نمبر۵: ☆دیئے گئے الفاظ غلط لکھے گئے ہیں۔صحیح کر کے لکھیے: صحیح الفاظ☆: گھونسلہ۔شکل۔مطلب۔محسوس۔اُٹھا۔آسمان۔وجہ

سبق نمبر۱۵: ایمان داری

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "ایمان داری" کا مرکزی خیال طلباء کو قائدِ اعظم کی مثال کے ذریعے یہ بتانا ہے کہ ایمان کی شرائط میں ایک شرط ایمان داری ہے۔ہمیں اپنے تعلقات میں اور ہر معاملے میں ایمان داری کو اختیار کرنا چاہیے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ایمانداری کی صفت سے آگاہ ہوتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں اس کا اطلاق کریں یعنی اپنا ہر کام ایمانداری سے کریں۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ایمانداری کی صفت اپنا کر دین و دنیا میں کامیابی حاصل کریں۔ ☆قائدِ اعظم کی شخصیت کی خوبیوں سے آگاہ ہو سکیں۔

☆سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆زیر۔زبر۔پیش کی علامات کا مناسب استعمال کریں۔

مددگار تدریسی مواد:

الفاظ معانی پر مشتمل پرچیاں ۔ کتاب "علم و ادب"۔ عملی کتاب

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

معلّمہ طلبہ کو ایک مثال دیں گی جو ایک چھوٹے سے واقعے کی صورت میں ہوگی اور مثال پر ان سے اظہار خیال کروایا جائے گا جیسے کہ فرض کریں آپ کوئی چیز لینے کے لیے دکان پر گئے۔آپ نے دکاندار کو ۱۰۰ روپے دیئے اور آپ نے ۵۰ روپے کی خریداری کی۔دکاندار نے غلطی سے آپ کو ۶۰ روپے واپس کر دیئے جبکہ اسے ۵۰ روپے واپس کرنے چاہیے تھے۔اب بتائیے کہ آپ کیا کریں گے؟ طلبہ اپنی اپنی رائے دیں گے لیکن زیادہ تر طلبہ یہی کہیں گے کہ ہم ۱۰ روپے واپس کر دیں گے۔اس کے بعد معلّمہ گفتگو کو آگے بڑھاتے ہوئے کہیں گی کہ آپ نے دکاندار کو ۱۰ روپے واپس کیے تو آپ نے کس چیز کا مظاہرہ کیا؟ آپ نے کس خوبی کو اپنایا؟ طلبہ کو اشارات دیئے جائیں گے اور انہیں موضوع کی طرف لایا جائے گا کہ آپ نے ایمانداری کا مظاہرہ کیا۔طلبہ کو بتایا جائے گا کہ سچ، ایمانداری، صبر و شکر، بڑوں کی عزت کرنا اور اچھی باتیں کرنا یہ سب اخلاق کا حصہ ہیں۔اگر ہم ان اخلاقی صفات کو اپنائیں گے تو ہر کوئی ہمیں پسند کرے گا ہمیں ہر وقت اس بات کا دھیان رکھنا چاہیے کہ کوئی دیکھے یا نہ دیکھے لیکن اللہ تعالیٰ تو دیکھ رہے ہیں۔آج ہم ایک ایسا واقعہ پڑھیں گے جو ایمانداری ہی سے متعلق ہے اور آپ دیکھیں گے کہ وہ کون سی مشہور شخصیت ہیں جنھوں نے ایمانداری کا مظاہرہ کیا۔اگر ممکن ہو تو سبق میں موجود کہانی بغیر کتاب کے سنائی جائے گی یا مختصر کر کے واقعہ سنایا جائے۔طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ابھی جو کہانی میں نے سنائی ہے وہ دراصل قائدِ اعظم کی زندگی کا ایک باب ہے۔

<u>پڑھائی:</u>

طلبہ کو جوڑی میں پڑھائی کرنے کی ترغیب دی جائے۔طلبہ کو جوڑی میں بٹھایا جائے اور ان کو بتایا جائے کہ ایک بچہ آدھا سبق پڑھے گا اور دوسرا سنے گا اس کے بعد دوسرا بچہ آدھے سبق کی بلند خوانی کرے گا اور پہلا سنے گا۔معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

☆ دس سے پندرہ منٹ کے بعد معلّمہ ایک کل جماعتی گفتگو میں طلبہ سے سبق کے متعلق اظہار خیال کروائیں گی کہ سبق کیسا لگا؟ اس میں کس اخلاقی صفت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟ اور سبق کے اہم نکات طلبہ کو بتائیں گی۔ساتھ ہی سبق کا مرکزی خیال بھی طلبہ کو بتائیں گی۔

املا: خوشخطی کے لیے املا کروایا جانا چاہیے۔ابتدا میں بچے سیکھنے کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جانے چاہئیں۔

تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔تحریر کردہ الفاظ کا ہی املا لیا جائے گا، لیکن بولتے وقت الفاظ کی ترتیب بدلی جائے گی۔مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ سب سے آخر میں لکھا ہے اسے پہلے بولا جائے۔بچے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں۔(اس طرح بچوں کی پڑھائی کی جانچ بھی کی جا سکتی ہے کہ وہی بچہ لکھ پائے گا جسے پڑھنا آتا ہے۔)

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔جب تمام الفاظ پڑھے جا چکے ہوں تو ان الفاظ کو مٹا دیجیے اور پھر املا لیجیے۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروایئے اور جماعت میں دہرائے بغیر املا لیجیے۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ابتدائی جماعتوں میں صرف الفاظ کا املا لیا جائے گا،، جوں جوں درجہ بڑھتا جائے گا جملوں اور پھر پیرا گراف کا املا لیا جائے

املا کی سرگرمی:

کلاس کو پانچ پانچ کے گروپ میں تقسیم کر دیں۔اب بورڈ پر مشکل الفاظ لکھ دیں۔گروپس کو کہیں کہ ایک مخصوص وقت (مثلاً پانچ منٹ) کے اندر آپ نے ان الفاظ کو بار بار لکھنا ہے، ایسی لکھائی میں جو پڑھی جا سکے درست ہجے کے ساتھ جو گروپ زیادہ دفعہ لکھے گا وہ جیتے گا۔

لکھائی: سبق میں موجود سوالات اور مشقیں حل کروائی جائیں گی۔

<u>**گھر کا کام:**</u> آپ اپنے کون کون سے کام ایمانداری سے انجام دیتے ہیں؟

<u>**اعادہ:**</u> سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ٹکٹ چیکر کیا کام کرتا ہے؟ ۲۔جب آدمی نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو وہ کیوں گھبرایا؟

۳۔ٹکٹ چیکر آدمی کی بات سن کر کیوں گھبرایا؟ ۴۔قائداعظم کی شخصیت کی دو خصوصیات بتایئے:

<u>**جانچ:**</u> دورانِ تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ طلبہ کی رائے کے اظہار کے دوران ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران

☆ املا کی سرگرمی کے دوران ☆ تحریری کام کے دوران۔

<u>ہم نے سیکھا:</u>

☆ ایمانداری کی صفت سے آگاہ ہوتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں اس کا اطلاق کرنا یعنی اپنا ہر کام ایمانداری سے کرنا۔

LearningWell (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

☆ ایمانداری کی صفت اپنا کر دین و دنیا میں کامیابی حاصل کرنا۔ ☆ قائدِ اعظم کی شخصیت کی خوبیوں سے آگاہی۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔ ☆ زیر۔ زبر۔ پیش کی علامات کا مناسب استعمال کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق نمبر۱: ☆ جوابات:

۱۔ وہ آدمی پہلے تو بہت گھبرایا مگر جب ٹکٹ چیکر اس کے پاس آیا تو اس آدمی نے ٹکٹ چیکر کو پیسے دیے اور کہا کہ "میرا ٹکٹ گم ہو گیا ہے آپ مجھے نیا ٹکٹ بنا دیں"۔

۲۔ ٹکٹ چیکر نے کہا کہ "نیا ٹکٹ بنوانے کی کیا ضرورت ہے۔ آپ اس ٹکٹ کے آدھے پیسے مجھے دے دیں میں آپ کو اسٹیشن سے باہر نکلوا دوں گا۔

۳۔ ٹکٹ چیکر کی یہ بات سن کر وہ آدمی غصے میں آگیا اور بولا "تمھیں شرم نہیں آتی، مجھے دھوکے اور بے ایمانی کرنے کا کہہ رہے ہو۔ میں تمھیں پولیس کے حوالے کر دوں گا۔

مشق نمبر۲: ☆ صحیح اور غلط کا نشان لگائیے:

۱۔ غلط ۲۔ صحیح ۳۔ غلط ۴۔ صحیح ۵۔ صحیح

مشق نمبر۳: ☆ درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجیے:

۱۔ پکے ۲۔ پاکستان ۳۔ معافی ۴۔ پیسے ۵۔ ٹکٹ

مشق نمبر۴: ☆ اپنی جماعت میں موجود پانچ چیزوں کے نام لکھیے:

۱۔ کھڑکی ۲۔ تختہ سیاہ/سفید ۳۔ کرسی ۴۔ میز ۵۔ پنکھے

مشق نمبر۵: ☆ ہر لفظ کے پہلے حرف پر زبر، زیر، پیش میں سے جو مناسب ہو وہ علامت لگائیے:

نِکل	غُصّے
گُم	اِرادے
اُتریں	شُروع
رَہنما	ٹِکٹ

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

عملی کتاب (اوّل)

سبق ۱: حمد

مشق ۱: ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر
ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک
گ ل م ن و ہ ء ی ے

مشق ۲:

ا	ن	س	ت	ک	ت	ت	ل	ی
چ	ن	د	ا	م	ل	ج	ث	ش
ط	ے	ہ	ر	ج	ح	پ	ش	ق
ز	ت	ب	ے	پ	ل	ہ	ن	د
و	ڑ	ق	گ	ھ	غ	ا	ذ	ر
غ	ا	ز	ظ	و	چ	ڑ	ب	ت
پ	ج	ن	گ	ل	ہ	ی	ے	ت
ر	ع	و	ق	ل	ک	ج	ھ	گ
د	س	ا	خ	و	ش	ب	و	ڈ

مشق ۳: ۱۔تارے ۲۔پیارے ۳۔نظارے ۴۔سارے

مشق ۴: د دلیہ م مور س سانپ پ پرندہ ک کراچی

سبق ۲: نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے (نعت)

مشق ۱: راہبر: راہ دکھانے والا فلک: آسمان مقام: مرتبہ ہادی: ہدایت دینے والا بُلند: اونچا

مشق ۲: حضرت محمد ﷺ حضرت عبدالمطلب بی بی آمنہ حضرت ابوطالب حضرت عبداللہ ۴۰ سال کی عمر میں

مشق ۴:
۱۔ آج کیا دن ہے؟ ۲۔ یہ میری کتاب ہے؟
۳۔ آپ کہاں جا رہے ہیں؟ ۴۔ وہ بچہ کون ہے؟
۵۔ علی کیوں رو رہا ہے؟ ۶۔ بارش ہو رہی ہے؟
۷۔ دروازہ کس نے کھولا؟ ۸۔ زارا کون سی جماعت میں پڑھتی ہے؟
۹۔ ابو بازار سے آم لائے؟ ۱۰۔ کیا کوئی بچہ جماعت سے باہر گیا ہے؟

سبق ۳: میرا خاندان

مشق ۲: ۱۔موسم ۲۔شام ۳۔کاشف ۴۔اسکول ۵۔اسد

مشق ۳: کراچی اسلام آباد لاہور پشاور ملتان

مشق ۵: چیز: سائیکل جہاز درخت جانور: مرغی بلّی چڑیا

سبق ۴: میرا گھر

مشق ۱: بیٹھک میں مل کر بیٹھتے ہیں۔ باورچی خانے میں کھانا پکاتے ہیں۔ کھانے کے کمرے میں کھانا کھاتے ہیں۔ باغیچے میں آم کا درخت ہے۔

مشق ۲: الماری کھڑکی باغیچہ گرمی سردی

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

مشق۳:

مذکّر	مؤنث	مذکّر	مؤنث	مذکّر	مؤنث	مذکّر	مؤنث
تایا	تائی	دادا	دادی	چچا	چچی	ماموں	ممانی
ابّا	امّاں	بھائی	بہن	نانا	نانی	خالو	خالہ

سبق۵: یہ ہے اپنا پاکستان

مشق۱: پاکستان کھلیان انسان ریگستان کہسار

مشق۲: ۱۔جاپانی ۲۔چینی ۳۔امریکی ۴۔پاکستانی

مشق۴: کراچی

مشق۵: اچھّا:بُرا نیکی:بدی کچّے:پکّے اوپر:نیچے سچ:جھوٹ اندھیرا:اُجالا

سبق۶: صحت وصفائی

مشق۲: ۱۔کھنگھی ۲۔دانت صاف کرنے والے برش ۳۔جوتے صاف کرنے والے برش ۴۔نیل کٹر

مشق۴:

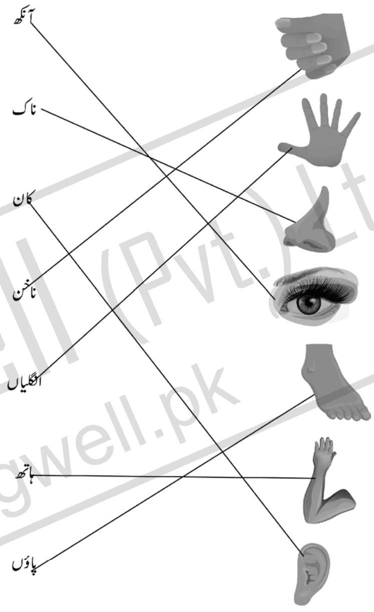

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق۷: میں کہنا مانوں گا

مشق۱:

مشق۳: ۱۔سڑک پر پتّے گرے ہوئے ہیں۔ ۲۔بچّے سائیکل چلا رہے ہیں۔۳۔کمرے میں قمقمے ہیں۔۴۔باجی کے دوپٹے رنگین ہیں۔۵۔شاخ پر کوّے بیٹھے ہیں۔

مشق۴: آلو مٹر لوکی

پالک گاجر ٹماٹر

مشق ۵: **پھل**: کیلا، انناس، تربوز، نارنگی، اسٹرابیری، سیب　　**سبزیاں**: پالک، آلو، مٹر، مرچ، گاجر، ٹماٹر، لوکی

سبق ۸: سچ کی برکت

مشق ۱: قافلہ: مسافروں یا تاجروں کا گروہ　　اشرفی: سونے کا سکّہ　　گھیرلیا: چاروں طرف سے روک لیا

مشق ۲: ۱: ایک　۲: دو　۳: تین　۴: چار　۵: پانچ　۶: چھ　۷: سات　۸: آٹھ　۹: نو　۱۰: دس

مشق ۳: ۱۔ ۲روپے　۲۔ ۱۲روپے　۳۔ ۱۰روپے　۴۔ ۳۰روپے　۵۔ ۱۲روپے

سبق ۹: محنت کی عظمت

مشق ۱: ۱۔ ڈاکیا　۲۔ ڈاکٹر　۳۔ درزی　۴۔ سائنسدان　۵۔ موچی

مشق ۲: ۱۔ میرا گھر بہت بڑا نہیں ہے۔　۲۔ اس میں بڑے بڑے کمرے نہیں ہیں۔　۳۔ اس کے اندر ایک باغیچہ نہیں ہے۔

۴۔ میرے گھر میں انار کے بہت سارے درخت نہیں ہیں۔　۵۔ اس میں ایک لمبا سا جھولا نہیں ہے۔

مشق ۳:

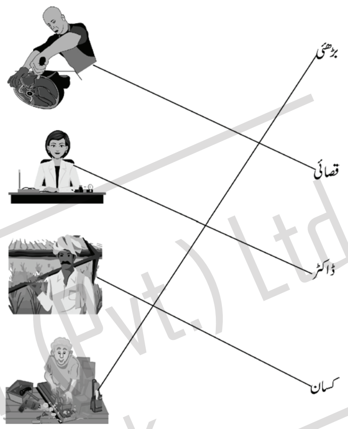

مشق ۴:

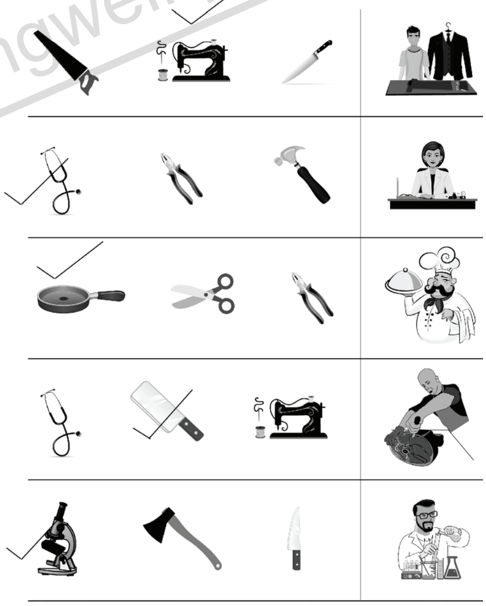

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق ۱۰: ذمے داری

مشق ۱: نام:　طوطا　بکری　بلّی

خوراک:　امرود　گھاس　مچھلی

مشق۲: ۱۔ پہلی ۲۔ چھٹا ۳۔ تیسرا ۴۔ساتویں

مشق۳:

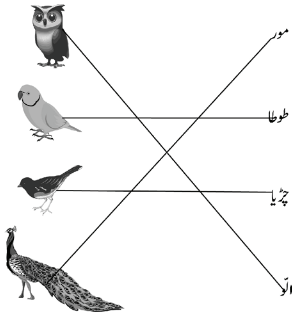

سبق۱۱: برسات

مشق۱: کام،نام،شام،آم آن،بان، شان،ران بول،تول،قول،ڈول

سبق۱۲: ٹریفک سگنل

مشق۱: اچھا:بُرا صاف:گندا اوپر:نیچے اندر:باہر موٹا:دبلا چھوٹا:بڑا ہلکا:بھاری کالا:گورا اُلٹا:سیدھا

سبق۱۳: چوہوں کا ہنگامہ

مشق۲: ب چ چ ے ا ب و ا م م ی ب ل ل ی

مشق۴:

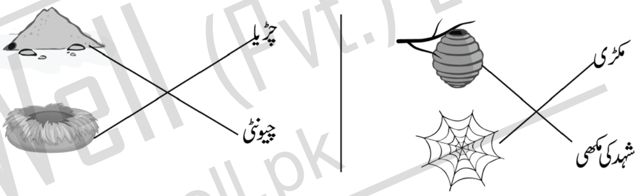

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق۱۴: جانوروں پر رحم

مشق۱: دیکھا دیکھو دیکھی دیکھے گھوما گھومو گھومی گھومے

بھولا بھولو بھولی بھولے رکھا رکھو رکھی رکھے

مشق۲:

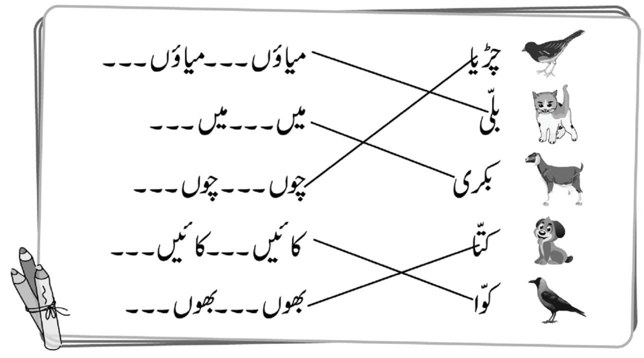

سبق۱۵: ایمان داری

نام: قائداعظم محمد علی جناح والد کا نام: جناح پونجا کب پیدا ہوئے: ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کب انتقال ہوا: ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء

LearningWell